باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصورالہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز جمعرات 23 جولائی 2026ء 1447 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 195

رائیونڈ کا ایک شہری اب آزاد کشمیر کا وزیراعظم بننا چاہتا ہے، بلاول بھٹو

میرپور آ کر ایسا لگتا ہے جیسے اپنے دوسرے گھر آیا ہوں، پیپلز پارٹی کا میرپور کے عوام سے تین نسلوں پر محیط رشتہ ہے، اپنے بزرگوں کی جدوجہد کو آگے بڑھائیں گے

پیپلز پارٹی متوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے اور آزاد کشمیر کے عوام کی آواز فیصلہ ساز اداروں میں ہونی چاہیے، کشمیر کے عوام کو این ایف سی میں نمائندگی دلانا چاہتے ہیں

میرپور (اے این این) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کا مستقبل اس الیکشن سے جڑا ہوا ہے، عوام دو تہائی اکثریت دیں تو آئینی ترمیم لائیں گے، عوام ایسا فیصلہ کریں جو ان کے روشن مستقبل کی ضمانت بنے۔ میرپور میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ میرپور آ کر ایسا لگتا ہے جیسے اپنے دوسرے گھر آیا ہوں، پیپلز پارٹی کا میرپور کے عوام سے تین نسلوں پر محیط رشتہ ہے،

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

ریاست دشمن عناصر کیلئے کوئی رعایت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور امن کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

وفاقی حکومت، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے باہمی تعاون سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع سوراب اور ضلع مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو سراہتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیوں پر پاک فوج، دیگر سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 48

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیف جسٹس امین الدین خان وفاقی آئینی عدالت پاکستان میں استنبول بارایسوسی ایشن نمبر 2 کے صدر مسٹر یاسین سالی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی منیلا میں یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ سے ملاقات

سٹریٹجک انگیجمنٹ پلان کے تحت تعاون کو مزید فروغ دینے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ

منیلا (پی پی آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منیلا میں 33 ویں آسیان ریجنل فورم کے وزارتی اجلاس کے موقع پر یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور و سلامتی پالیسی اور یورپی کمیشن کی نائب صدر کاجا کالاس سے ملاقات کی۔ بدھ کو دفتر خارجہ کے مطابق کاجا کالاس نے پاکستان - یورپی یونین

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

اسحاق ڈار کی منیلا میں ایشیائی ترقیاتی بینک کے اعلیٰ حکام سے ملاقات

منیلا (پی پی آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے ہیڈکوارٹرز میں اے ڈی بی کے نائب صدر (جنوبی،

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے وفد کا الیکشن کمیشن کا دورہ

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جدید ٹریننگ اکیڈمی انتخابی انتظام و انصرام اور استعداد کار میں اضافے کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے وفد نے بدھ کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کا دورہ کیا جہاں چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور پاکستان دو ہمسایہ ممالک ہیں جو تاریخی، مذہبی اور ثقافتی رشتوں میں منسلک ہیں، یہ ملاقات دونوں ممالک کے انتخابی اداروں کے درمیان تجربات کے تبادلے اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا بہترین

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

مہاجرین جموں و کشمیر اپنی نشستوں کا حق برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو صرف شیر پر مہر لگائیں، بلال کیانی

اسلام آباد (پی پی آئی) وزیر مملکت خزانہ اور ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ مہاجرین جموں و کشمیر اپنی نشستوں کا حق برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو صرف شیر پر مہر لگائیں، مسلم لیگ (ن) واضح

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ منعقدہ "بین الاسلامی فورم" سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر تجارت سے سام سنگ پاکستان کے کنٹری ہیڈ کی وفد کے ہمراہ ملاقات، سرمایہ کاری پر گفتگو

حکومت برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور صنعتی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے معروف ٹیک کمپنی سام سنگ کو پاکستان میں تیار ہونے والے موبائل فونز کی برآمدات بڑھانے اور پاکستان کو موبائل فون مینوفیکچرنگ، ریفربشمنٹ اور برآمدات کا علاقائی مرکز بنانے کی دعوت دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور صنعتی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

فاسن گروپ کو پاکستان میں زرعی سرمایہ کاری اور جدید اناج ذخیرہ گاہوں کے قیام کی دعوت

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے فاسن گروپ کو پاکستان میں زرعی سرمایہ کاری اور جدید اناج ذخیرہ گاہوں کے قیام کی دعوت دیدی۔ وفاقی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پاکستان ایران کیساتھ تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کیلئے تیار ہے، محسن نقوی

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی نے امن کیلئے غیر معمولی کام کیا، امید ہے اب بھی اچھی خبر جلد سامنے آئے گی اور امن قائم ہوگا

وفود کی سطح پر بھی مذاکرات کیے گئے، دونوں وزرائے داخلہ نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی تجارت کو مزید مستحکم بنانے کا عزم کیا، جبکہ علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (اے این این) پاکستان اور ایران نے غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ ایران کے وزیر داخلہ سکندر مومنی نے اسلام آباد میں وزارت داخلہ کا دورہ کیا، جہاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا، فیڈرل کانسٹیبلری کے چاق و چوبند دستے نے ایرانی وزیر داخلہ کو سلامی پیش کی۔ اس

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

قوم میں تعلیم، سائنسی تحقیق اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، اعظم نذیر تارڑ

جدت اور ٹیکنالوجی پر مبنی مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، جبکہ معیاری تعلیم ہر فرد کا بنیادی انسانی حق ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف اور انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ جو قومیں تعلیم، سائنسی تحقیق اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، مستقبل کی قیادت بھی وہی کرتی ہیں، مسلم دنیا کو ترقی، خود انحصاری، پائیدار مستقبل اور مشترکہ خوشحالی کے حصول کے لیے علم، تحقیق، جدت اور ٹیکنالوجی پر مبنی مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، جبکہ معیاری تعلیم ہر فرد کا بنیادی انسانی حق ہے اور یہی پائیدار ترقی، مضبوط اداروں اور بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے۔ وہ بدھ کو اسلام آباد میں او آئی سی کی وزارتی قائمہ کمیٹی

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

غفلت اور بدانتظامی ثابت ہونے پر سابق ایکٹنگ ایس ڈی پی او تربت انسپکٹر شیر جان پولیس سروس سے برخاست

کوئٹہ (پی پی آئی) ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر شیر جان کے خلاف تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات اور محکمانہ انکوائری مکمل کی گئی، جبکہ ذاتی سماعت کا موقع بھی فراہم کیا گیا، تاہم وہ اپنے

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

فتنہ الخوارج کا سہولت کار خود ساختہ مولوی ظفریاب گرفتار

خارجی کمانڈر حکمت روشان جہاد کے نام پر بھتہ خوری سے متعلق مجھ سے غیر شرعی فتوے حاصل کرتا تھا، ملزم

اسلام آباد (پی پی آئی) فتنہ الخوارج کی سہولت کاری میں ملوث خود ساختہ مولوی ظفریاب کو گرفتار کر لیا گیا۔ خارجی سہولت کار نے اپنے بیان میں کہا کہ 8 سالہ درس نظامی جامع نظام العلوم شعبہ یتیم خانہ بنوں شہر سے مکمل کیا اور 3 سالہ تخصص فی الفقہ المرکز اسلامی خوریوالہ سے کیا۔ مفتی ظفریاب نے کہا کہ خارجی کمانڈر حکمت روشان کے ساتھ رابطہ تھا، ریاستی اداروں کو میرے رابطوں کا علم تھا اور انہوں نے مجھے گرفتار کر لیا۔ ملزم نے کہا کہ خارجی کمانڈر حکمت روشان جہاد کے نام پر بھتہ خوری سے متعلق مجھ سے غیر شرعی فتوے حاصل کرتا

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

حالیہ طوفانی بارشوں سے دریائے سندھ میں چشمہ اور جناح بیراج کے مقام پر طغیانی

کندیاں (پی پی آئی) ملک میں حالیہ طوفانی بارشوں سے دریائے سندھ میں طغیانی آ گئی۔ دریائے سندھ میں چشمہ بیراج و جناح بیراج کے مقام پر پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہو گیا، چشمہ و جناح بیراج میں نچلے درجے کا سیلاب آ گیا، چشمہ بیراج میں پانی کی آمد بڑھ کر 2 لاکھ

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

زیارت۔ ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قومی سلامتی کیلئے جدید ٹیکنالوجی ناگزیر ہے، وزیراعظم شہباز شریف

معرکہ حق میں مسلح افواج نے خودمختار نظام اور سائبر سکیورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، پاکستان اپنی خودمختاری کے دفاع کے لئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرے گا

جدت کو قابل عمل حل میں بدل کر عوام کی زندگی آسان بنائیں گے، انتھک محنت سے آئندہ نسلوں کے لئے روشن اور خوشحال پاکستان بنائیں گے، وزیراعظم کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (پی پی آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ معرکہ حق میں مسلح افواج نے خودمختار نظام اور سائبر سکیورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، سلامتی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا استعمال قابل فخر ہے، پاکستان نے جدید ٹیکنالوجی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

محسن نقوی کی ایرانی ہم منصب سے ملاقات، سکیورٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق

انسداد دہشتگردی اور منشیات اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تعاون بڑھانے کا فیصلہ

اسلام آباد (پی پی آئی) ایران اور پاکستان نے سکیورٹی، انسداد دہشتگردی، منشیات اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ایران کے وزیر داخلہ سکندر مومنی نے اسلام آباد میں وزارت داخلہ کا دورہ کیا، جہاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا، فیڈرل کانسٹیبلری کے چاق و چوبند

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

وزیر خزانہ کی ڈی ایف سی کے نمائندوں سے ملاقات

وزیر خزانہ کا بندرگاہوں، ٹیلی کمیونیکیشن، آئی ٹی، توانائی، معدنیات، دواسازی، مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں پر خصوصی توجہ کا خیر مقدم

واشنگٹن ڈی سی (پی پی آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے واشنگٹن ڈی سی میں امریکی انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن (ڈی ایف سی) کے نمائندوں سے ملاقات کی جس دوران توانائی، آئی ٹی، انفراسٹرکچر، معدنیات، خوراک اور زراعت جیسے ترجیحی شعبوں میں ڈی ایف سی کے بھرپور تعاون کی خواہش کا اظہار کیا۔ بدھ کو فنانس ڈویژن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے کہا کہ

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

وزیر خزانہ کی امریکی ہم منصب سے ملاقات، معاشی تعاون بڑھانے پر اتفاق

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کیلئے مارکیٹ تک رسائی میں امریکی تعاون کی ضرورت پر زور

واشنگٹن ڈی سی (پی پی آئی) پاکستان اور امریکہ نے معاشی تعاون کے فروغ، امریکی سرمایہ کاری میں اضافے اور تذویراتی منصوبوں کی پیش رفت یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اپنے امریکی ہم منصب سکاٹ بیسنٹ سے ملاقات کی جس میں دونوں رہنماؤں نے پاک امریکا معاشی تعلقات، سرمایہ کاری اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

اصلاحات پر عملدرآمد میں تاخیر قابل قبول نہیں، قیصر احمد شیخ

حکومت کا بنیادی مقصد کاروبار میں آسانی پیدا کرنا اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ حکومت کا بنیادی مقصد کاروبار میں آسانی پیدا کرنا اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، اصلاحات پر عملدرآمد میں تاخیر قابل قبول نہیں۔ وہ کابینہ کمیٹی برائے ریگولیٹری اصلاحات (سی سی او آر آر) کے 12 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان، وفاقی وزیر برائے تجارت

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پاکستان روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت کی مکمل ویلیو چین کا مالک بنے گا، شزا فاطمہ

جدید ٹیکنالوجی میں خود انحصاری حاصل کرنا ایک قومی فیصلہ ہے اور ملک اب اس وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے تیار ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ کہا ہے کہ پاکستان روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت کی مکمل ویلیو چین کا مالک بنے گا کیونکہ جدید ٹیکنالوجی میں خود انحصاری حاصل کرنا ایک قومی فیصلہ ہے اور ملک اب اس وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے تیار ہے، وفاقی ادارے اور صنعتی شعبہ مل کر ڈیجیٹل

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان بلوچستان مینا مجید آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی کٹ کا افتتاح کر رہی ہیں

حکومت نے ملک کی پہلی قومی ویکسین پالیسی تیار کر لی ہے، مصطفیٰ کمال

پاک چین بی ٹو بی فارماسیوٹیکل اینڈ ہیلتھ کیئر انویسٹمنٹ کانفرنس میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کے چھ اہم ذیلی شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک کی پہلی قومی ویکسین پالیسی تیار کر لی ہے، جو مقامی سطح پر ویکسین سازی کی راہ ہموار کرے گی، پاک چین بی ٹو بی فارماسیوٹیکل اینڈ ہیلتھ کیئر انویسٹمنٹ کانفرنس میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کے چھ اہم ذیلی شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی، پاکستان میں ہر سال نیوزی لینڈ کی کل آبادی کے برابر نئے افراد کا اضافہ ہو رہا ہے، 2030 تک پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چوتھا بڑا ملک بن جائے گا، پاکستان اس وقت 52 ممالک کو ادویات برآمد کر رہا ہے اور آئندہ ایک سال کے اندر ڈریپ کو سو فیصد ڈیجیٹلائز کر دیا جائے گا۔ بدھ کو یہاں پریس

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

شہید میجر محمد انور کاکڑ کی پہلی برسی، کور کمانڈر 12 کور کی اہل خانہ سے ملاقات

قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کی مقروض ہے، شہید میجر انور کاکڑ نوجوانوں کے لیے روشن مثال ہیں، کور کمانڈر بلوچستان

کوئٹہ (پی پی آئی) وطن عزیز کے بہادر سپوت شہید میجر محمد انور کاکڑ کی پہلی برسی کے موقع پر کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی، فاتحہ خوانی کی اور شہید کی عظیم قربانی، جرات، بہادری اور وطن سے لازوال محبت کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کور کمانڈر نے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اپنے شہدا اور غازیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید میجر محمد انور کاکڑ نے وطن عزیز کے امن، سلامتی اور دفاع کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے فرض شناسی، بہادری اور حب الوطنی کی ایسی مثال قائم کی جو ہمیشہ

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بارشوں سے تباہی، مختلف حادثات میں 23 افراد جاں بحق

پنجاب میں بارشوں کے باعث چھتیں گرنے اور دیگر حادثات میں 9 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے، پی ڈی ایم اے

اسلام آباد/لاہور/پشاور (پی پی آئی) آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بدھ کو بھی بارش کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، نکاسی آب نہ ہونے کے باعث سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں، اس دوران مختلف حادثات کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی تعداد 23 ہو گئی، درجنوں افراد زخمی ہوئے، کئی گھر متاثر ہوئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق پنجاب میں بارشوں کے باعث چھتیں گرنے اور دیگر حادثات میں 9 افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق لاہور کے قریب

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

پنجاب اور خیبر پختونخوا میں مون سون بارشیں، 26 افراد جاں بحق، 50 سے زائد زخمی

پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) خیبر پختونخوا کے مطابق خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں مختلف حادثات کے نتیجے میں 18 افراد جاں بحق اور 19 افراد زخمی ہو چکے ہیں

حادثات پشاور، نوشہرہ، خیبر، مردان، بونیر، باجوڑ، شانگلہ، صوابی، چترال لوئر، دیر لوئر واپر، ایبٹ آباد، مانسہرہ، تورغر، کرم اور شمالی وزیرستان میں پیش آئے ہیں

اسلام آباد، لاہور، پشاور (اے این این) پنجاب اور خیبر پختونخوا میں مون سون بارشوں نے تباہی مچادی، دریا بپھر گئے، درجنوں مکانات منہدم، نشیبی علاقے زیر آب آنے سے پانی گھروں اور کھڑی فصلوں کو ڈبو گیا، مختلف حادثات میں 26 افراد جاں بحق اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ خیبر پختونخوا کے پہاڑی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ اور فلیش فلڈنگ کا

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا کشمیر کمیٹی کے وفد کے ساتھ گروپ فوٹو

شازیہ مری کا بارشوں کے بعد پشاور کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار

طویل عرصے سے اقتدار میں ہونے کے باوجود پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کا انفراسٹرکچر بہتر نہ بنا سکی، ترجمان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز

اسلام آباد (پی پی آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے بارشوں کے بعد پشاور کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور میں حالیہ بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی کا پول کھول دیا، طویل عرصے سے اقتدار میں ہونے کے باوجود پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کا انفراسٹرکچر بہتر نہ بنا سکی۔

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

ایس اینڈ پی گلوبل نے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بہتر کر دی

اسلام آباد (پی پی آئی) کریڈٹ ریٹنگ کمپنی ایس اینڈ پی گلوبل نے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بی (B-) مائنس سے بڑھا کر بی (B) کر دی ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

سعودی عرب اور تجارتی بحری جہازوں کو دھمکیاں ناقابل قبول ہیں، پاکستان

پاکستانی پرچم بردار جہازوں کو خطرہ قومی سلامتی کے خلاف تصور کیا جائے گا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان نے حوثی ملیشیا کی سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے خلاف دھمکیوں کی مذمت اور سعودی عرب کی سلامتی و خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ سعودی عرب اور تجارتی بحری جہازوں کو دھمکیاں ناقابل قبول ہیں، پاکستانی پرچم بردار جہازوں کو خطرہ قومی سلامتی کے خلاف تصور کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اپنے بحری

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا مرہون منت ہے، نیئر بخاری

اسلام آباد (پی پی آئی) سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیئر بخاری نے کہا ہے کہ جمہوریت کے تسلسل کیلئے (ن) لیگ کی حمایت کی، پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا کل سے ملک بھر میں پٹرول پمپ بند کرنے کا اعلان

پالیسی میٹنگ میں اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا ہمارا حق ہے۔ چیئرمین اوگرا نے ہم سے 7 روز کی مہلت مانگی، تاہم ہماری ایگزیکٹو کمیٹی اس پر راضی نہیں ہوئی

ہم 55 سال سے یہ ایسوسی ایشن چلا رہے ہیں، مارشل لا بھی بھگتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ملک کا نظام کیسے چلتا ہے، پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے چیف ایڈوائزر

کراچی (اے این این) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے چیف ایڈوائزر ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ وزیر پیٹرولیم اور چیئرمین اوگرا سے ہماری متعدد ملاقاتیں ہوئی ہیں، تاہم روزانہ کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین ہمیں منظور نہیں۔ کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین 24 گھنٹے کے بجائے ایک ماہ کے لیے کیا

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

مون سون سپیل کا نتیجہ، پنجاب کے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ

لاہور (پی پی آئی) مون سون بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہونے لگا۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق مون سون بارشوں کا دوسرا اسپیل 24

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

اے این ایف ملک اور بیرون ملک منشیات کے خاتمے کے مشترکہ اقدامات کیلئے کوشاں

راولپنڈی (پی پی آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس ملک اور بیرون ملک منشیات کے خاتمے کے مشترکہ اقدامات کیلئے کوشاں ہے۔ سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل فیڈریشن آف گرین کریسنٹ کی سربراہی میں ترکیہ کے اعلیٰ سطح کے وفد نے اے این ایف ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، دورے میں وفد کو اے این ایف کے تنظیمی ڈھانچے، نمایاں کامیابیوں، انسداد منشیات، بحالی اور آگاہی سے متعلق جاری

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

ایرانی وزیر داخلہ کی حنیف عباسی سے ملاقات

ریلوے تعاون، سرحد پار رابطوں اور باہمی تجارت کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (پی پی آئی) ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے کہا ہے کہ مشکل وقت میں پاکستان کے اس برادرانہ اور مخلصانہ کردار کو ایرانی قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی اور یاد رکھے گی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اہم ملاقات کی، جس میں پاکستان میں ایران کے سفیر ڈاکٹر رضا امیری مقدم بھی موجود تھے۔ ملاقات میں دونوں برادر ممالک کے درمیان ریلوے تعاون، سرحد پار رابطوں اور باہمی تجارت کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسلام آباد۔ تہران۔ استنبول (آئی ٹی آئی) فریٹ ٹرین سروس کی بحالی پر تبادلہ خیال سمیت 1959

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

وزیر خارجہ کی روسی ہم منصب سے ملاقات، کثیر جہتی فورمز پر باہمی رابطہ کاری مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

پاکستان اور روس کی شراکت داری کے فروغ کیلئے اعلیٰ سطحی روابط کا تسلسل نہایت اہم، باہمی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق

منیلا (پی پی آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بدھ کو منیلا میں 33 ویں آسیان ریجنل فورم (اے آر ایف) کے وزارتی اجلاس سے قبل روسی فیڈریشن کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کی کثیر جہتی فورمز پر باہمی رابطہ کاری مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور روس کے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور تجارت، توانائی، کنیکٹیویٹی اور دیگر اہم شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کثیر جہتی فورمز پر باہمی رابطہ کاری مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور روس کی شراکت داری کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطحی روابط

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

لسبیلہ: ڈپٹی کمشنر بلوچ لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ میرین سائنسز کے آئی ٹی اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر کا دورہ کر رہی ہیں

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ مقصود علی ڈومکی کتاب پیش کر رہے ہیں

نوشکی، پولیس کی کھلی کچہری کا انعقاد، عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری

عوام کے جان و مال کا تحفظ اور مسائل کا حل پولیس کی اولین ترجیح ہے: ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی

کوئٹہ(بی پی آئی) نوشکی پولیس کی کھلی کچہری، عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات۔ ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی کی سربراہی میں صدر تھانہ نوشکی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پولیس افسران، انجمن تاجران اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، سماجی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکائے منشیات فروشی، پولیسنگ، امن و امان اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے موثر کارروائی کرنے پر زور دیا۔ ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی نے شہریوں کی شکایات سنیں اور متعدد مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے فوری اقدامات کیے جس سے کئی شکایات کا فوری ازالہ ممکن بنایا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز سمیت پولیس کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور ان کے مسائل کا حل پولیس کی اولین ترجیح ہے کھلی کچہریوں کا مقصد شہریوں کو براہ راست اپنی شکایات اور تجاویز پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے تاکہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، میر شعیب نوشیروانی اور ایم پی اے زرک خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

کوہلو، محمد اکبر پیردادانی کے مبینہ قتل کا الزام، جعفر خان مری اور اہلیہ بی بی کی پریس کانفرنس

وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس واقعے کی شفاف تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کو سزا دیں، متاثرہ خاندان

کوہلو(بی پی آئی) جعفر خان مری اور ان کی بیٹی اہلیہ بی بی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ عیسیٰ خان عرف خان گل اور دو نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر میرے بھانجے محمد اکبر پیردادانی کو بے دردی سے قتل کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اہلیہ بی بی نے بتایا کہ صبح کے وقت عیسیٰ خان عرف خان گل ایک نامعلوم نقاب پوش شخص کے ہمراہ ان کے گھر آیا اور دونوں ایک کمرے میں چلے گئے، جبکہ انہیں شبہ تھا کہ ایک اور شخص بھی گھر کے باہر موجود تھا۔ ان کے مطابق اس وقت ان کی والدہ مراد بی بی اور رضیہ بھی گھر میں موجود تھیں۔ اہلیہ بی بی کے مطابق اسی دوران محمد اکبر بھی کمرے میں داخل ہوئے، جس کے کچھ دیر بعد اندر سے چیخ و پکار کی آوازیں آنے لگیں۔ انہوں نے بتایا کہ خوف کے باعث گھر میں موجود ہم خواتین اور بچوں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔ بعد ازاں مذکورہ افراد وہاں سے فرار ہو گئے۔ اہلیہ بی بی کے مطابق بعد میں ان کی سوتیلی والدہ

وڈھ، وڈھ بازار میں دکان پر دھماکہ، عمارت کو نقصان، مالک محفوظ

وڈھ(بی پی آئی) وڈھ بازار میں معروف شخصیت محمد رفیق براہمزئی کی دکان پر اچانک دھماکے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق شدید دھماکے کے باعث دکان کو جزوی نقصان پہنچا ہے، تاہم خوش قسمتی سے دکان کا مالک محمد رفیق براہمزئی بالکل محفوظ رہے ہیں۔ واقعے کے فوری بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، تاہم ابتدائی رپورٹس کے مطابق واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ انتظامیہ اور سیکیورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور دھماکے کی نوعیت معلوم کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا

بولان، ڈھاڈر میں تین روزہ کتا مار مہم کے دوران 46 خارش زدہ اور خونخوار کتے تلف

شہریوں کے تحفظ کے لیے مہم جاری رہے گی، غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوگی، چیف آفیسر ایم سی

بولان(بی پی آئی) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو نے ڈوگس تلف کی تین روزہ جاری مہم کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مہم کے دوران ایم سی کی ٹیموں نے شہر کے مختلف وارڈوں محلوں اور مرکزی شاہراہ پر کارروائی کرتے ہوئے سینکڑوں آوارہ کتوں کی موجودگی کے پیش نظر 46 خارش زدہ اور خونخوار کتوں کو تلف کر دیا ڈی ایچ کیو ہسپتال کے قریب ایک خطرناک کتے نے شہری پر حملہ کر کے کاٹ لیا تھا جس پر ایم سی کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کتے کو موقع پر ہی تلف کر دیا اور مزید شہریوں کو نقصان پہنچنے سے بچا لیا چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو نے بتایا کہ ڈھاڈر شہر اور رند علی کے مین بازار گلیوں اور مختلف محلوں میں بلا تفریق کارروائی کی گئی آپ تمام شہریوں کو اطلاع کی جاتی ہے کہ اپنے پالتو ڈوگس اور دیگر جانوروں کو زنجیروں رسہ سے باندھ کر رکھیں کتا مار مہم آنے والے دنوں میں بھی جاری رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ ٹیموں کو سختی ہدایت جاری کی گئی کہ ڈھاڈر اور رند علی شہر میں آوارہ خارش زدہ خون خوار کتے کہیں بھی دیکھے

اوستہ محمد، بلوچستان کے نہری نظام میں صورتحال بتدریج بہتر

کاشتکاروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی کی فراہمی کے لیے کڑی مانیٹرنگ کا عمل جاری ہے، ایس ای اریگیشن مدثر ظفر کھوسہ

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیر آباد ڈویژن مدثر ظفر کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نہری نظام میں صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے اور گڈو بیراج و سکھر بیراج سے پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال، اوچ کینال سمیت دیگر نہروں میں پانی کی ترسیل میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مدثر کھوسہ نے کیرتھر کینال کے دورے کے موقع پر یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ کی ہدایات کی روشنی میں کاشتکاروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے، جبکہ چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی خود نہری نظام کی نگرانی کر رہے ہیں اور مختلف کینالوں کے اچانک دورے کر کے پانی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں۔ مدثر ظفر کھوسہ نے بتایا کہ ارسا قوانین کے مطابق پٹ

نصیرآباد: سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ کینال میں زرعی پانی کا جائزہ لے رہے ہیں

کوہلو، ننگہ واٹر سپلائی اسکیم کی پائپ لائن کو نقصان، کروڑوں روپے کا منصوبہ متاثر

کوہلو(بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں ننگہ واٹر سپلائی اسکیم کی پائپ لائن مختلف مقامات پر نامعلوم افراد کی جانب سے مبینہ طور پر کاٹ دی گئی، جس کے باعث کروڑوں روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والا منصوبہ متاثر ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوہلو شہر اور گردونواح کے علاقوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 2016 میں 14 کروڑ روپے کی لاگت سے ننگہ واٹر سپلائی اسکیم شروع کی گئی تھی، جبکہ 2026 میں مزید 10 کروڑ روپے خرچ کر کے منصوبے کو مکمل کیا گیا۔ تاہم، مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے مختلف مقامات پر پائپ لائن کو نقصان

قلات، گڈان ہوٹل کے قریب مسافر کوچ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، ایک خاتون زخمی

قلات (بی پی آئی) ضلع قلات میں گڈان ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ سے تربت جانے والی المیر مسافر کوچ پر فائرنگ کر دی۔ حادثہ صبح تقریباً 11:00 بجے پیش آیا جب نامعلوم افراد نے اچانک گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے اس واقعے کے نتیجے میں 25 سالہ خاتون شاندار گل زوجہ ودختر (سکنہ آواران) شدید زخمی ہو گئیں۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی خاتون کو فوری طبی امداد کی فراہمی کے لیے سول ہسپتال سوراب منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ انتظامیہ و سیکورٹی اداروں نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بیلہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار، چوری اور لوٹ مار کے واقعات میں اضافے پر شہری پریشان

بیلہ(بی پی آئی) بیلہ شہر اور گردونواح میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے باعث شہری مشکلات اور خوف و ہراس کا شکار ہو گئے ہیں، جبکہ شہری حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بھیک کی آڑ میں بعض افراد چوری اور لوٹ مار کی وارداتوں میں ملوث ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بیلہ شہر کے مختلف علاقوں اور مضافاتی علاقوں میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑی تعداد نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، جن میں خواتین بھکاریوں کی تعداد بھی زیادہ بتائی جاتی ہے۔ شہریوں کے مطابق بعض خواتین بھیک مانگنے کے بہانے گھروں میں داخل ہو کر قیمتی سامان، نقدی اور زیورات چوری کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

نصیرآباد: ڈپٹی کمشنر نصیرآباد و دیگر مون سون سیزن کے پیشگی انتظامات کرنے کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وندر، عوامی شکایات پر میونسپل کمیٹی وندر کی جانب سے کتا مار مہم کا باقاعدہ آغاز

شہریوں کے مسائل کا بروقت حل اولین ترجیح ہے، مہم تسلسل کے ساتھ جاری رہے گی، چیئرمین و چیف آفیسر میونسپل کمیٹی

وندر(بی پی آئی) عوامی شکایات پر میونسپل کمیٹی وندر نے کتا مار مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش برہ، چیف آفیسر عبدالبصیر خان مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر سیکرٹری میونسپل کمیٹی عنایت اللہ رانجھوڑ کی نگرانی میں میونسپل کمیٹی وندر کے عملے نے وندر سٹی کے مختلف گلی محلوں، رہائشی علاقوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر کتا مار مہم شروع کر دی ہے۔ شہر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث شہریوں، خواتین، بچوں، بزرگوں، طلبہ اور نمازیوں کو مشکلات کا سامنا تھا جس پر مختلف علاقوں سے میونسپل کمیٹی کو مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل کمیٹی کی جانب سے فوری طور پر کتا مار مہم کا آغاز کر لیا گیا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش برہ، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی وندر عبدالبصیر خان مندوخیل، سیکرٹری میونسپل کمیٹی وندر عنایت اللہ رانجھوڑ نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا بروقت حل فراہم کرنا میونسپل کمیٹی کی اولین ترجیح ہے اور عوامی شکایات کو ہرگز نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور شہری مسائل [illegible]

نصیر آباد میں چاول کی پنیری کا سیزن شروع، زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانے کا فیصلہ

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کی زیر صدارت چاول کی پنیری کی کاشت اور زرعی پانی کی فراہمی کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں نصیر آباد کے معروف سیاسی و قبائلی رہنما اور زمیندار میر عطا اللہ خان بلیدی، میر غلام مصطفیٰ رند سمیت محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف انجینئر قربان علی جتوئی نے کہا کہ چاول کی پنیری کی کاشت کا سیزن شروع ہونے کے باعث نصیر آباد ڈویژن میں زرعی پانی [illegible]

کوئٹہ، مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کی صوبائی کابینہ کی تشکیل کے لیے تجاویز مرکزی قیادت کو ارسال

لیبر ونگ کو صوبہ بھر میں فعال بنایا جائے گا، کارکن قائد میاں نواز شریف کا پیغام مزدوروں تک پہنچائیں

کوئٹہ (بی پی آئی) مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کے صدر چوہدری نوید احمد نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مرکزی صدر غلام قادر بھٹو جٹ کی ہدایت پر لیبر ونگ کو صوبہ بھر میں مضبوط اور فعال بنانے کے لیے صوبائی کابینہ کی تشکیل کے لیے تمام تر کوائف و تجاویز مرکزی قیادت کو مشاورت کی غرض سے ارسال کر دی گئی ہیں۔ جلد ہی مرکزی صدر کی جانب سے صوبائی کابینہ کے باقاعدہ نوٹیفکیشن کا اجرا کر دیا جائے گا، جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں بھی کابینہ کی تشکیل کا عمل جلد از جلد مکمل [illegible]

کوئٹہ، جمہوری وطن پارٹی کے زیر اہتمام "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کی تنظیم نو کا اعلان

تاجر برادری کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے بگٹی ہاؤس کوئٹہ میں اہم اجلاس بلانے کا فیصلہ

کوئٹہ(بی پی آئی) جمہوری وطن پارٹی کے زیر اہتمام "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کی تنظیم نو کا اعلان جمہوری وطن پارٹی تاجروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے موثر حل اور ایک مضبوط، آزاد اور بااختیار نمائندہ پلیٹ فارم کی فراہمی کے لیے "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کو دوبارہ فعال کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں جلد ہی بگٹی ہاؤس، کوئٹہ میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں تاجر برادری کی مشاورت سے ایسوسی ایشن کی نئی کابینہ تشکیل دی جائے گی۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد تاجروں کو درپیش مسائل، کاروباری مشکلات، ناجائز جرمانوں، انتظامی رکاوٹوں اور دیگر چیلنجز کے حل کے لیے ایک مؤثر اور غیر جانبدار پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، تاکہ ہر تاجر کی آواز متعلقہ اداروں تک مضبوط انداز میں پہنچ سکے۔ افسوس کی بات ہے کہ موجودہ تاجر تنظیموں کے بارے میں بہت سے تاجروں کا موقف ہے کہ وہ طویل عرصے سے چند افراد کے زیر اثر ہیں اور وہ وسیع تر تاجر برادری کے مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ کئی تاجروں کا یہ بھی احساس ہے کہ بعض اوقات فیصلے عام تاجروں کے مفاد کے بجائے محدود مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایک ایسی نمائندہ تنظیم کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جو صرف اور صرف تاجروں کے اجتماعی مفاد، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر کام کرے۔ جمہوری

شانگلہ جرگے کا شہید کان کن کی بیوہ کو 25 ہزار روپے پنشن دینے کا مطالبہ

معذور کان کنوں کیلئے بھی 25 ہزار روپے پنشن مقرر کی جائے مائننگ ایریاز میں ہسپتال بنائے جائیں

کوئٹہ(بی پی آئی) کول مائنز ورکرز کی نرسری کہلائے جانے والے صوبہ خیبر پختونخوا کے خوبصورت اور پسماندہ ترین ضلع شانگلہ [illegible] گرین ویون ہوٹل اجمیر شانگلہ میں منعقد ہونے والے جرگے میں سابق تحصیل چیئرمین الپوری شانگلہ وقار احمد خان، سابق ویلج کونسل چیئرمین [illegible] شریک ہوئے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے ماسٹر ٹرینر عبدالحلیم خان نے جرگے میں شریک افراد کو مائننگ کے شعبے اور فیڈریشن کی کاوشوں بارے تفصیل سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر مختلف مائنز حادثات کے نتیجے میں شہید ہونے والے کان کنوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے خصوصی

نوشکی بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

نوشکی (بی پی آئی) ضلع نوشکی کے مین الدین روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے [illegible]

آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین بلوچستان کے زیر اہتمام نجکاری کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے حاجی رمضان اچکزئی، عبدالحیٔ، محمد یار و دیگر خطاب کر رہے ہیں

خضدار، خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے نئے ایم ایس نے عہدے کا چارج سنبھال کر مختلف وارڈز کا دورہ کیا

مریضوں کو معیاری طبی سہولیات اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا اولین ترجیح ہے: ایم ایس ڈاکٹر شبیر احمد مینگل

خضدار(بی پی آئی) خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے نو تعینات میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے عہدے کا چارج سنبھالتے ہی ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، صفائی کی صورتحال، انتظامی امور اور عملے کی کارکردگی کا جائزہ لینا تھا۔ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے ایمرجنسی، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، خواتین و بچوں کے شعبوں سمیت ہسپتال کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے صفائی کی موجودہ صورتحال کا بغور جائزہ لیا اور متعلقہ عملے کو ہدایت جاری کی کہ ہسپتال کے تمام وارڈز، راہداریوں، واش رومز اور دیگر شعبوں میں فوری اور مؤثر صفائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو صاف، محفوظ اور صحت مند ماحول میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیح ہے، اور ہسپتال کے انتظامی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ایم ایس کے احکامات پر ایمرجنسی سمیت مختلف وارڈز میں صفائی کا عمل فوری طور پر شروع کر دیا گیا، جبکہ صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ عملے کو بھی

محکمہ تعلیم سندھ کا چہرے کی شناخت سے حاضری نظام متعارف کروانے کا فیصلہ

کراچی (بی پی آئی) محکمہ تعلیم سندھ نے چہرے کی شناخت سے حاضری نظام متعارف کروانے کا فیصلہ کر لیا۔ ذرائع محکمہ تعلیم کے مطابق غیر حاضر اور مبینہ جعلی ڈگری والے ملازمین کے خلاف کارروائی کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نیب نے محکمہ تعلیم سندھ میں 1989 سے 2020 تک بھرتی ہونے والے ملازمین کی

بیلا، میونسپل کمیٹی کی وائس چیئرمین کی نشست پر طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب

عوامی خدمت اور مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہوگی، نومنتخب وائس چیئرمین طارق علی بلوچ کا عزم

بیلا (بی پی آئی) میونسپل کمیٹی بیلا کی وائس چیئرمین کی نشست پر انتخابات طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب "بلا امتیاز عوامی خدمت کے عزم کا اعادہ تفصیل کے مطابق منگل کے روز ریٹرننگ آفیسر (اسسٹنٹ کمشنر اوتھل) آفتاب احمد لاسی کی نگرانی میں میونسپل کمیٹی بیلا کی وائس چیئرمین کی خالی نشست پر انتخابات ہوئے جام گروپ کے سینئر رہنما طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب ہو گئے اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلا میر مبشر عزیز کھوسہ کونسلر محمد علی بلوچ غلام سرور رونجھو ڈاکٹر حاجی محمد داود، قادر لانگو سید غلام مصطفیٰ شاہ ایمانزئی نادر کھوسہ "خواتین کونسلرز سمیت ایس ایچ او بیلا یار محمد کانڈا کلرک میونسپل کمیٹی بیلا نصیر احمد رونجھو قاضی عصمت اللہ و دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے ریٹرننگ آفیسر آفتاب احمد لاسی نے اس موقع پر نومنتخب وائس چیئرمین طارق علی بلوچ کی بلا مقابلہ کامیابی کا باقاعدہ اعلان کیا نومنتخب وائس چیئرمین طارق علی بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نواب آف لسبیلہ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت نواب زادہ میر زرین خان مگسی کا انتہائی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اس منصب کے لیے نامزد

کوئٹہ، ینگ ڈاکٹرز کے خلاف ہر ظلم کا بھرپور مقابلہ کریں گے، ڈاکٹر حئی بلوچ

حکومت پنجاب ڈاکٹر شعیب نیازی کی پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ ختم کرنے کا فیصلہ فوری واپس لے، صدر YDA بلوچستان

کوئٹہ(بی پی آئی) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان ڈاکٹر حئی بلوچ نے صدر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پنجاب ڈاکٹر شعیب نیازی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور ان کی پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ ختم کیے جانے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ینگ ڈاکٹرز کی نمائندہ آواز کو دبانے کی کوشش قرار دیا۔ ڈاکٹر حئی بلوچ نے کہا کہ ڈاکٹر شعیب نیازی کے خلاف کی جانے والی کارروائی صرف ایک فرد کے خلاف نہیں بلکہ ملک بھر کے ینگ ڈاکٹرز اور ان کے آئینی، جمہوری اور پیشہ ورانہ حقوق کے خلاف اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو ڈاکٹرز اپنے حقوق، بہتر نظام صحت اور مریضوں کے مفاد کے لیے آواز بلند کرتے ہیں، انہیں انتقامی کارروائیوں کے ذریعے خاموش کرانے کی کوشش افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ ڈاکٹر حئی بلوچ نے کہا کہ حق اور انصاف کی آواز بلند کرنے کی پاداش میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کو بھی شدید انتقامی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 30 سے زائد نوجوان ڈاکٹرز کو معطل کیا گیا، جبکہ 5 پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کی ٹریننگ بھی ختم کر دی گئی۔ اس کے باوجود بلوچستان کے ینگ ڈاکٹرز نے اپنے اصولی موقف سے ایک قدم بھی پیچھے ہٹنے کے بجائے ہر دباؤ کا آئینی، قانونی اور جمہوری انداز میں مقابلہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب اور بلوچستان کے حالیہ واقعات واضح کرتے ہیں کہ ینگ ڈاکٹرز کے جائز مطالبات کا جواب مذاکرات اور اصلاحات کے بجائے انتقامی کارروائیوں سے دیا جا رہا ہے، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ اگر ایک صوبے میں ڈاکٹرز کے ساتھ ناانصافی ہوگی تو پورے پاکستان کے ڈاکٹرز اس کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں گے۔ ٹیلیفونک گفتگو کے دوران ڈاکٹر حئی بلوچ نے ڈاکٹر شعیب نیازی اور ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن پنجاب کو یقین دلایا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ہر

محمود الرشید نے ضمانت کیلئے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کر لیا

اسلام آباد (بی پی آئی) سابق صوبائی وزیر میاں محمود الرشید نے ضمانت کے حصول کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کر لیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق میاں محمود الرشید نے لاہور ہائی کورٹ کے 28 اپریل کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرتے ہوئے عدالت سے استدعا کی ہے کہ فیصلے کو کالعدم قرار دے کر مجھے ضمانت دی

صحبت پور، نائب تحصیلدار دیدار گولو کا ہسپتال، ہوٹلوں اور بازار کا دورہ

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور نائب تحصیلدار دیدار گولو میونسپل کمیٹی کے ہمراہ پولیس کے ساتھ مقامی ہوٹل کی صفائی روٹی کا وزن نا ہونے اور صفائی نہ کرنے پر برہم [illegible] تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی ہدایت کی روشنی میں دیدار گولو نائب تحصیلدار صحبت پور، پٹواری عامر کریم جروار و دیگر ریونیو اسٹاف، میونسپل کمیٹی کے اہلکار، پولیس افسر دیگر کے ہمراہ مقامی ہوٹل اے ون سٹی، بابا ہوٹل پر عدم صفائی روٹی کم وزن اور ملاوٹ پر سخت برہمی

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزراء وزیر اعلیٰ ہاؤس کے ڈائریکٹر آئی ٹی ناصر خلجی کی والدہ اور ڈائریکٹر گورنر سیکرٹریٹ عطاء الرحمن خلجی کی خالہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

دالبندین، ایڈوانس ٹیکس کے نفاذ کے خلاف میڈیکل اسٹورز مالکان سراپا احتجاج

چاغی میں 20 دن سے ادویات کی سپلائی معطل ہونے سے مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں، پریس کانفرنس

دالبندین (بی پی آئی) دالبندین ایڈوانس ٹیکس کے خلاف دالبندین کے میڈیکل اسٹورز مالکان سراپا احتجاج، ٹوکن ہڑتال، تمام میڈیکل اسٹورز احتجاجاً بند۔ تفصیلات کے مطابق میڈیکل اسٹور ایسوسی ایشن چاغی کے ضلعی صدر قائم خان بزنجو کی قیادت میں دالبندین کے میڈیکل اسٹورز مالکان کا دالبندین پریس کلب میں پرہجوم پریس کانفرنس جس میں ضلعی کابینہ کے اراکین میر نور الحق سنجرانی، کیکارام، شعیب احمد بزنجو، فنس راج، ریمبو کمار، انجمن تاجران کے صدر حاجی محمد آغا محمد حسنی، ڈاکٹر محمد اکرم بزنجو، فنس راج، دیرج کمار، سیال داس، عبدالوہاب جمالدینی، سبحان شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر قائم خان بزنجو نے کہا ایف بی آر کی جانب سے ادویات پر عائد ایڈوانس ٹیکس کی شدید مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ گذشتہ دنوں میڈیکل اسٹور مالکان نے اس اہم مسئلے پر ڈپٹی کمشنر چاغی سے ملاقات کر کے انہیں مکمل بریفنگ دی تھی، جس پر ڈپٹی کمشنر نے مثبت رد عمل دیتے ہوئے متعلقہ فورمز پر یہ مسئلہ اٹھانے اور اس کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

بڑھتی وارداتوں پر جے یو آئی رہنما حاجی حفیظ اللہ مغیری کی شدید تشویش

بھاگ (بی پی آئی) جے یو آئی کے مرکزی ممبر و میونسپل کمیٹی بھاگ کے کونسلر حاجی حفیظ اللہ مغیری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بھاگ میں امن و امان کی مخدوش صورتحال اور قومی شاہراہ اور لنک روڈز پر ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کی بڑھتی ہوئی وارداتوں اور پولیس و انتظامیہ کی ناکامی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھاگ میں قومی شاہراہ اور لنک روڈز عوام کے لیے نو گو ایریا بنتے جا رہے ہیں خصوصاً بھاگ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں امن و امان کی صورت حال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے۔ لیکن حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عوام کو ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے،

کوئٹہ، اربوں روپے کی سرکاری زمین اور عمارت پر ٹرسٹ کے مبینہ قبضے کے خلاف پی ٹی آئی رہنماؤں کا سخت ردعمل

اعلیٰ حکام چھینی روڈ اور جوائنٹ روڈ کے سنگم پر موجود عمارت واگزار کرائیں ورنہ عدالت سے رجوع کیا جائے گا، ریحم کاکڑ

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما وسابق ممبر کوئٹہ ریحم کاکڑ، جنرل بلوچستان ایڈووکیٹ میر اولیس احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ سردار بہلول خان نے کور کمانڈر، چیف جسٹس، ڈی جی نیب، ڈی جی اینٹی کرپشن، ڈائریکٹر ایف آئی اے، چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ چھینی روڈ اور جوائنٹ روڈ کے سنگم پر کوئٹہ کی کچھ اربوں کی زمین پر تعمیر شدہ عمارت کو ایک کاروباری تعمیر نو ٹرسٹ جو کہ کوئٹہ شہر میں لوٹ مار کے سوا اور کوئی کام نہیں۔ اس سے قبل بھی چھینی روڈ پر محکمہ جنگلات کی زمین پر قبضہ کیا اور خار تار میں سرکاری تین منزلہ عمارت جو کہ کالج کے لیے ضروری تھا وہ ابھی تک تعمیر نو ٹرسٹ نے قرار سے قبضہ کیا ہے اس کے علاوہ مشرقی بائی پاس پر

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کوئٹہ میں امرائے اضلاع اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، مہردر صاحب ڈویژن کے فیڈرز میں مسلسل کم وولٹیج اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام شدید پریشان

بجلی کے جھٹکوں سے الیکٹرانک اشیا جل گئیں، مسئلہ فوری حل نہ ہوا تو کیسکو کے خلاف احتجاج کریں گے، اہل علاقہ

کوئٹہ (بی پی آئی) مہردر صاحب ڈویژن کے نیو پشتون آباد اور اولڈ پشتون آباد فیڈر کے علاقوں میں گزشتہ تین سے چار ماہ سے جاری انتہائی کم وولٹیج اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شدید گرمی کے اس موسم میں بجلی کی غیر یقینی فراہمی نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے، جبکہ کم وولٹیج کے باعث گھروں میں موجود قیمتی الیکٹرانک اشیا مثلاً فریج اور اے سی جل کر ناکارہ ہو چکے ہیں جس سے شہریوں کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ اس سنگین مسئلے سے متعلق بارہا متعلقہ حکام اور کیسکو کو شکایات درج کرائی جا چکی ہیں لیکن اب تک کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ شہریوں نے خبردار کرتے ہوئے شدید احتجاج کا انتباہ دیا ہے کہ اگر لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کا مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام سڑکوں پر نکلنے اور کیسکو کے خلاف شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے، جس سے پیدا ہونے والی کسی بھی قسم کی صورتحال اور تمام تر ذمہ داری براہ راست کیسکو انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالغفار کے خاندانی ریکارڈ سے اجنبی لوگوں کو نکلوا دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالغفار کے خاندانی ریکارڈ سے اجنبی لوگوں کو نکلوا دیا گیا۔ درخواست گزار عبدالغفار نے بتایا کہ ان کے خاندانی ریکارڈ میں اجنبی لوگ شامل ہو گئے تھے۔ جن کو خاندانی ریکارڈ سے نکالنے کے لیے متعدد بار کمیٹی اور نادرا دفتر کے چکر لگائیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔

کوئٹہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے وفد کی سیکریٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی سے ملاقات

نامکمل اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا اور پیش رفت کے جائزہ اجلاس منعقد ہوں گے، سیکریٹری پی ایچ ای اور حکام کی یقین دہانی

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل نے ایک وفد کے ہمراہ سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان محمد ہاشم غلزئی سے ان کے دفتر میں تفصیلی ملاقات کی۔ وفد میں پارٹی مرکزی ڈپٹی سیکرٹری عصمت اللہ یاری، آرگنائزنگ سیکرٹری داد چنگیزی اور رکن مرکزی کونسل تورانی اکبر ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر سیکرٹری پی ایچ ای کے ہمراہ چیف انجینئر ڈائریکٹر واسا حبیب الرحمن کاکڑ، چیف انجینئر رمضان اچکزئی، ڈائریکٹر واسا ظہیر، ایکسین ڈویلپمنٹ واسا وسیم، اور ایس ڈی او بروری قادر شاہوانی بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ہزارہ ٹاؤن اور پی بی 40 کے مختلف علاقوں کے پانی سے متعلق جاری اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفد نے ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل کے 2019 تا 2024 تک کے تمام زیر التوا منصوبوں کی جلد تکمیل اور عوام کو درپیش پانی کے بحران کے مستقل حل پر زور دیا۔ اس موقع پر واسا کے ایکسین محمد وسیم نے سابق رکن اسمبلی قادر علی نائل کے مکمل شدہ، جاری اور زیر التوا منصوبوں جبکہ ایس ڈی او بروری قادر شاہوانی نے آب نوشی

ونڈر، مصروف ترین میراں پیر روڈ شہریوں کے لیے درد سر بن گئی

سڑک کی تنگی اور تجاوزات سے ٹریفک جام معمول بن گیا

وندر (بی پی آئی) مصروف ترین شاہراہ میراں پیر روڈ شہریوں کے لیے درد سر بن گئی۔ سڑک کی تنگی بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ اور جگہ جگہ قائم ناجائز تجاوزات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ صبح سے رات گئے تک شاہراہ پر سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیاں، مسافر بسیں، مال بردار ٹرکیں، رکشے، موٹر سائیکلیں، طلبہ و طالبات، سرکاری ملازمین، تاجر اور عام شہری سفر کرتے ہیں مگر معمولی سی رکاوٹ پوری سڑک کو ٹریفک جام میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کئی برس گزر گئے شاہراہ کی توسیع نہ ہو سکی جس کے باعث حادثات کے خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ اسکول اور کالج کے اوقات میں طلبہ و طالبات خواتین اور بزرگ شہریوں کو سڑک عبور کرنا بھی ایک امتحان بن چکا ہے۔ بعض دکاندار برابر کے ذمہ دار ہیں جنہوں نے اپنی دکانوں کے سامنے مال بردار ٹرکیں کھڑی کرنے غیر قانونی چھاپرے (چھپارے) قائم کر رکھے ہیں اور سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات کر کے سڑک کو مزید تنگ کر دیا ہے جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے اور پیدل چلنے والوں کے لیے بھی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ متعلقہ ذمہ داروں کی مبینہ خاموشی اور عدم کارروائی کے باعث تجاوزات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ میراں پیر روڈ وندر کی معاشی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے لیکن اس کی خستہ صورتحال شہر کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ بنتی جا رہی ہے۔

نیشنل پارٹی نے بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی حمایت سے متعلق خبروں کو مسترد کر دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بعض ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر پارٹی قیادت کی اسلام آباد میں ہونے والی سیاسی ملاقاتوں سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو گمراہ کن اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچستان میں طاقت کے استعمال (آپریشن) کی ہرگز حمایت نہیں

آزاد جموں و کشمیر کے عوام کا فیصلہ صرف بیلٹ باکس میں ہوگا، محمد ہمایوں خان

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل محمد ہمایوں خان نے آزاد جموں و کشمیر انتخابات کے شیڈول میں تبدیلی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کا فیصلہ صرف بیلٹ باکس میں ہوگا، کسی انتظامی تبدیلی سے عوامی رائے تبدیل نہیں کی جا سکتی۔ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، نظریے اور جدوجہد کی سیاست پر یقین رکھتی ہے، عوام کا اعتماد ہماری اصل طاقت ہے۔

اوستہ محمد، امن وامان کی بحالی کے لیے ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران متعدد اشتہاری ملزمان گرفتار، پولیس کی کارکردگی پر عوامی حلقوں کا خراج تحسین

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد امن و امان صورتحال کو مزید بہتر کرنے کے لیے ضلع بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دی گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ضلع بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ کر کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی اور ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران اوستہ محمد پولیس نے متعدد جرائم پیشہ روپوش و اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اوستہ محمد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کریک ڈاؤن پر عوامی حلقوں نے ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ جانباز پولیس افیسر ایس ایچ او ندیم بحرانی سی آئی اے انچارج حضور بخش جمالی 15 ایگل مددگار فورس کے انچارج کرم حسین ہیر اور اینٹی نارکوٹکس انچارج نواز جنگ کو خراج تحسین

پشاور کی ایک بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی 13 سالہ کارکردگی کا پول کھول دیا، پلوشہ خان

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما پلوشہ خان نے کہا ہے کہ پشاور کی ایک بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی 13 سالہ کارکردگی کا پول کھول دیا۔ اپنے بیان میں پلوشہ خان نے کہا کہ یونیورسٹی روڈ ڈوب گیا، طلبہ شدید مشکلات کا شکار ہیں، مگر حکمران اسلام آباد میں موج مستی کر رہے ہیں۔

گڈانی، شہر اور گردونواح میں ہفتوں سے پانی نایاب، عوام شدید مشکلات کا شکار

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پانی کی فراہمی میں ناکام، مصنوعی بندش ختم کر کے پانی بحال کیا جائے، عوامی حلقے

گڈانی (بی پی آئی) گڈانی شہر اور اس کے گردونواح میں گزشتہ کئی ہفتوں سے پینے کا پانی نایاب ہو چکا ہے، جس کے باعث عوام شدید تکلیف اور پریشانی میں مبتلا ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ گڈانی شہریوں کو پانی کی مستقل اور بلاتعطل فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے لوگ مہنگے داموں ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں جبکہ کئی غریب گھرانے پانی خریدنے کی استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گڈانی ایک اہم صنعتی علاقہ ہے۔۔

کوئٹہ، کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر ڈکیتی اور رہزنی کے واقعات پر جمعیت کوئٹہ کی شدید تشویش

مسافروں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، شاہراہوں پر سیکیورٹی فوری سخت کی جائے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر عوامی ٹرانسپورٹ میں مسلسل بڑھتی ہوئی لوٹ مار، رہزنی اور مسلح افراد کے حملوں پر شدید تشویش کا اظہار

ژوب۔ کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ ژوب توروخول میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سیکرز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لاڈن کوارٹر کوئٹہ سے شائع کیا

بے صبرو ذرا نیچے دیکھو

نسیم شاہد

عہد موجود میں ہر شخص بے صبری کی بیماری میں مبتلا ہو چکا ہے۔ شکر گزاری ناپید ہو گئی ہے اور شکوہ طرازی معمول بن گئی ہے۔ کیا اس طرح معاشرے چلتے ہیں؟ کیا اپنے حق سے زیادہ حاصل کرنے کا جنون زندگی میں ٹھہراؤ رہنے دیتا ہے؟ یہ بے صبری کئی اقسام کی ہے جو سب سے پہلے ہماری ان نعمتوں کو چاٹ جاتی ہے جو قدرت نے ہمیں دے رکھی ہیں۔ بے صبری میں مبتلا ہو کر ہم سب سے پہلا نقصان تو یہ کرتے ہیں کہ خود بے چین، افسردہ، خوشحالی سے دکھی اور زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ صبر سے کام لیں تو کئی چیزیں ہمارے لئے آسان ہو جائیں۔ دو روز پہلے ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے کہا کہ ایک چلڈرن کمپلیکس ہسپتال ملتان کے تھیلیسیمیا اور کینسر وارڈز کا دورہ کر لیں اس کے بعد دیکھیں کہ وہاں زندگی کس دکھ کے ساتھ چل رہی ہے۔ کل میں وہاں چلا گیا، وہ بچے جو بچ بھی جاتے ہیں 18 سال سے زیادہ مشکل سے ہی جیتے ہیں۔ وہاں ان کی مائیں بھی موجود تھیں، جن کی آنکھوں میں ایک دکھ ہے کہ ان کی اپنی اداسی اور غم ہے۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا نے بتایا ان بچوں کا سب سے بڑا مسئلہ انسانی خون ہے۔ خون لگنے سے ہی تو زندگی چلتی رہتی ہے۔ اب تھیلیسیمیا کے بچوں کی ملک میں تعداد ایک لاکھ ہو چکی ہے جن کے لیے خون کی بوتلیں سالانہ درکار ہوتی ہیں۔ بلڈ کینسر میں مبتلا بچوں کے لئے بھی خون اتنا ہی ضروری ہے۔ میں نے ان وارڈز میں دو گھنٹے گزارے تو مجھے لگا میں دنیا کا سب سے دکھی آدمی ہوں کہ ایک ایک بچے کی صورت غم کی کہانی میرے سامنے رقصاں تھی۔ البتہ مجھے وہاں جانے کا ایک فائدہ ضرور ہوا کہ میرے اندر کی کثافتیں دور ہو گئیں۔ وہ حرص، طمع، احساسِ محرومی اور بے صبری جو ہر وقت تنگ کئے رکھتی تھی، صابن کے میل کی طرح نکل گئیں، ایک شکر گزاری کا جذبہ دل میں امنڈ آیا کہ اللہ نے مجھے ایسے کسی امتحان سے محفوظ رکھا اگر میں بھی کسی ایسے بچے کا باپ ہوتا تو زندگی کیسے گزرتی۔ یہ خیال ہی مار ڈالتا کہ اس نے زیادہ عرصے میرے ساتھ نہیں رہنا۔ چھوڑ کے چلے جانا ہے۔ پھر میں زندگی کے آہستہ چلنے کی دعائیں مانگتا کہ جتنا آہستہ چلے گی اتنا ہی یہ بچہ میرے پاس رہے گا۔ میں گھر واپس آیا تو میں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی۔ غالباً بھکر یا کسی دوسرے کسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے تھیلیسیمیا میں مبتلا ایک 19 سالہ بچی کو ایک دن کے لئے ڈپٹی کمشنر بنا دیا تھا، وہی پروٹوکول، وہی اختیار اور وہی افسرانہ دبدبہ، وہ بچی بڑے فخر اور خوشی سے ڈی سی کی کرسی پر بیٹھے کام کرتی نظر آئی، مگر پھر یہ خبر میرے دل پر بجلی بن کر گری کہ اگلے دن اس کی زندگی ختم ہو گئی۔ وہ اس دنیا سے چلی گئی۔

ہماری بے صبری کا عالم یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کڑھتے ہیں، غمزدہ ہو جاتے ہیں، اپنے محلے میں اس گھر کو نہیں دیکھتے جہاں تین نوجوان معذوری کی حالت میں وہیل چیئر پر بیٹھے ہیں، لیکن وہ گھر ہمارے نشانے پر رہتا ہے جہاں کوئی بڑی گاڑی آ گئی ہو یا اس نے کئی مرلے میں گھر بنایا ہو۔

فاعتبروا!

ڈاکٹر یونس حسنی

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ سیاستجز یہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب خود ایک عالم بے بدل تھے اور اس زمانے کے چانسلر صاحب نے ان کی لیاقت، غیر معمولی شرافت اور علم و عمل سے آراستہ شخصیت ہونے کے باعث انھیں جامعہ کراچی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا۔ ظاہر ہے کہ وہ اس منصب جلیلہ کے تقاضوں کو بہ خوبی جانتے تھے اور اس عہدے کا احترام کرانے کا سلیقہ ان میں ودیعت کیا گیا تھا۔

ایک زمانے میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب اپنی سیاسی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ اور ملک کے انتہائی مقبول رہنما تھے۔ ان کی تقاریر جلسوں میں آگ لگا دیتیں، نوجوانوں کے وہ محبوب لیڈر تو تھے ہی ملک کی اشرافیہ بھی ان سے مرعوب تھی۔ سیاستجز یہ انھیں اشتیاق حسین قریشی صاحب سے نظریاتی اختلاف تھا اور سیاست کے جوش میں انھوں نے ایک جلسہ عام میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیے کچھ نامناسب الفاظ کہے۔ ڈاکٹر صاحب بھلا اس کا کیا جواب دیتے اور کیوں دیتے، البتہ ملک کے علمی حلقوں میں بھٹو صاحب کی غیر معمولی مقبولیت کے باوجود ان کے رویے کو ناپسند کیا گیا۔ علم اور صاحب علم کی عظمت کا احساس ابھی باقی تھا۔

پھر ڈاکٹر محمود حسین صاحب شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ وہ بھی سراپا علم اور علم کے علم بردار تھے۔ ان کے زمانے میں ایک روز چند طالب علموں نے انھیں جامعہ کی چھوٹی سی لفٹ کے پاس روکا اور اپنے کچھ مطالبات پیش کیے۔

ڈاکٹر صاحب نے انھیں سنا اور ان پر غور کرنے کا اور اس کی روشنی میں اقدام کرنے کا وعدہ کیا۔ ایک طالب علم کو عین اس وقت جب صاحب موصوف اپنی بات ختم کر کے لفٹ میں سوار ہونے جانے لگے، کوئی اور مطالبہ بھی یاد آ گیا۔ وہ تیزی سے لفٹ کی طرف بڑھا اور ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن ہی چھو سکا کہ لفٹ چل پڑی مگر ڈاکٹر صاحب کی شیروانی کا دامن لفٹ کے دروازے میں اٹک گیا۔ اس سے نقصان تو کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ ڈاکٹر صاحب کو طالب علم کی یہ جرات غیر مہذب اور ناشائستہ لگی، وہ اوپر اپنے کمرے میں گئے، استعفیٰ لکھا اور گھر چلے گئے۔

کچھ مدت بعد ڈاکٹر احسان رشید شیخ الجامعہ مقرر ہوئے۔ اس وقت تک جامعہ میں فائرنگ کے رواج کی ابتدا ہوئی تھی۔ ایک روز طلبا نے کسی معاملے میں مشتعل ہو کر شیخ الجامعہ کے دفتر کے باہر نعرے بازی کی، جامعہ کے ارباب حل وعقد نے لڑکوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کر دیا مگر احسان رشید صاحب کو یہ بات سخت ناگوار گزری، وہ اپنی گاڑی میں بیٹھے گھر آئے اور دوسرے دن وہ دفتر میں نہیں آئے، ان کا استعفیٰ آیا۔

یہ تھے وہ لوگ جو شیخ الجامعہ کے منصب اعلیٰ پر فائز ہونے کے لائق تھے۔ وہ اس منصب کے صرف اہل نہ تھے بلکہ اس کی عظمت کے تحفظ کے امین بھی تھے۔ وہ اسے ملازمت نہیں سمجھتے تھے بلکہ نوجوان نسل کی تربیت کا مقدس فریضہ خیال کرتے تھے اور اگر کبھی ان کے منصب پر حرف آنے لگتا تو کوئی مصلحت آڑے نہیں آتی تھی۔

وہ اپنے دامن پر آنے والی آنچ کو دراصل جامعہ اور اس کے ماحول کی توہین گردانتے تھے اس لیے ذرا سی بدتمیزی بھی انھیں بہت نظر آتی تھی اور اس سے بے زاری وہ مستعفی ہو کر دیتے تھے، کیونکہ ان کے نزدیک کسی عہدے سے چمٹے رہنا اس عہدے کا احترام نہیں بلکہ اسے دوسروں کے حوالے کر کے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے جب طالب علم معمولی سی شکایات پر شیخ الجامعہ کا گھیراؤ کرنے لگیں تو انھیں سبق سکھانے کے لیے عہدہ چھوڑ دینا ضروری خیال کرتے تھے۔

اب تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھ لیجیے۔

دروغ برگردن راوی سنا ہے کہ جامعہ اردو آج کل شدید مالی بحران میں مبتلا ہے، نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اساتذہ کو کئی کئی ماہ تنخواہیں نہیں مل پاتیں۔ یہ قومی زبان میں تدریس کا واحد علمی ادارہ ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ اردو یونیورسٹی ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس جامعہ کا تحفظ اہتمام کے ساتھ کیا جاتا مگر یہاں تو جامعہ کے اساتذہ کے ہاتھوں میں کشکول گدائی تھما دیا گیا ہے۔

راوی ہی کے مطابق جامعہ کے شیخ کے فرائض میں شامل ہے کہ جامعہ کے تقدس، ترقی اور تدریسی خدمات کی بہتری کے لیے وہ مناسب اقدامات کرے مگر شاید اب شیوخ الجامعہ کوئی اچھی مثال قائم کرنے کے لیے مطلق تیار نہیں ہیں۔

کئی ماہ سے قوت لایموت سے محروم اساتذہ طرح طرح احتجاج کرتے رہے اور فقیرانہ صدائیں بلند کرتے رہے مگر ایوان صدر سے لے کر عوامی سرکار تک کسی کے سر میں جوں نہ رینگی۔ یہ صورت حال دیکھ کر ایک استاد اب انھیں شیخ الجامعہ کے بجائے وائس چانسلر کہنا ہی مناسب ہے کیونکہ اردو لقب اب جامعہ اردو کے شیخ الجامعہ کو زیب نہیں دیتا، وہ وائس چانسلر ہی اچھے۔ چنانچہ ان وائس چانسلر کی دفتر سے روانگی کے وقت ایک دلیر استاد نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، ان کی گاڑی کے آگے لیٹ گیا کہ روز روز مرتے رہنے سے بہتر ہے ایک بار ہی مر لیا جائے۔ وائس چانسلر صاحب نے گاڑی چھوڑی اور جامعہ سے باہر آ کر رکشہ لیا اور چلتے بنے، گاڑی وہیں چھوڑی کہ گاڑی کا تو کوئی قصور نہ تھا۔

ایک بزرگ مجھے اکثر ملتے تھے، واک کے دوران بھی کہیں نظر آ جاتے تو میں ان کے پاس ضرور جاتا، وہ پہلا سوال ہی یہ کرتے تھے، آج شکر ادا کیا، میں کہتا تھا ہاں کیا ہے۔ ایک بار چند دوست بھی میرے ساتھ تھے۔ ہم گئے ملنے تو ان کا سوال یہی تھا، اس پر ایک دوست جلد بازی میں پوچھ بیٹھے، کس بات کا شکر جناب، انہوں نے حیرت زدہ نگاہوں سے ان کی طرف دیکھ کر کہا اس بات کا کہ تم آج بھی واک کر رہے ہو، واک کرنے کے قابل ہو۔ پھر انہوں نے دور سے وہیل چیئر پر آتے ہوئے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا، جسے ایک آدمی چلا کر لا رہا تھا۔ اس حالت میں پہنچو گے تو شکر کرو گے؟ یہ سنتے ہی میرے دوست پر لرزہ طاری ہو گیا۔ نہیں نہیں سرکار میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا کہ کوئی خاص بات ہو گئی ہے جس کا شکر ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا یہ خاص بات تھوڑی ہے کہ تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو۔ ذرا ہسپتال کے ہڈی جوڑ وارڈ کا چکر تو لگا، جن ٹانگوں، بازوؤں، ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کی سلامتی پر تم شکر ادا نہیں کر رہے وہ کتنے لوگوں کی زندگی کا سب سے بڑا دکھ بنی ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے کہا صرف دو لفظوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لو کبھی غم، دکھ، مایوسی اور ڈپریشن تمہارے پاس نہیں آئے گی ایک صبر اور دوسرا شکر ہے، اب جاؤ واک کرو۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ ایسی باتیں زندگی کی اندھا دھند دوڑ میں کیسے سمجھ آتی ہیں۔ ہر بندہ دکھی ہے اور کھوج لگائیں تو دکھ کی وجہ یہی بے صبری اور ناشکری نظر آئے گی۔ سڑکوں پر بے صبری قیامتیں ڈھا رہی ہے۔ اپنی لائن اور لین میں نہ رہنا زندگی سے محروم کر دیتا ہے یا زندگی کو اپاہج بنا دیتا ہے۔ دفتروں میں یہی بے صبری ایک سازشی ماحول کو جنم دیتی ہے جس میں ہر کوئی دوسرے سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ دولت کے حصول میں بھی اور ترقی میں بھی۔ سکون کی زندگی بذات خود ایک بڑی نعمت ہے۔ روکھی سوکھی کھا کے پرسکون زندگی گزر رہی ہو تو وہ اس زندگی سے کہیں بہتر ہے جس میں اولاد کا دکھ، اپنی بیماری کا دکھ یا کسی عزیز کی معذوری کا غم موجود ہو۔ ان سے بچے ہوئے ہیں تو سمجھو آپ سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں۔ یہ صبر کی جگہ ہے شکوے کی نہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی نعمتیں ہیں خدانخواستہ

چھوٹی سی دنیا، آپ اپنی ولایت

شاہد ملک

ہمارے بزرگوں میں بی بی سی اردو کے سید اطہر علی آخری آدمی تھے جنہوں نے کار کو کار کبھی نہ کہا، ہمیشہ موٹر ہی کہتے رہے۔ اس سے زیادہ اپنائیت کا احساس جید صحافی آئی اے رحمان کی زبان سے انگلینڈ کے لیے ولایت کا لفظ سن کر ہوا کرتا۔ اپنائیت اس لیے کہ ہمارے بچپن میں، جب پاکستان بنے سات آٹھ برس ہوئے ہوں گے، ولایت اور ولایتی کے الفاظ اکثر سننے میں آتے۔ افراد ہی نہیں، اشیا بھی دو حقیقی یا خیالی زمروں میں تقسیم تھیں۔ لوگ کہتے یہ سامان دیسی ہے اور دوسرا میڈ ان انگلینڈ۔ عجیب بات کہ راہوالی کی گرد آلود کھانڈ دیسی چینی کہلاتی اور مردان کی پریمیئر مل کی چمکدار شوگر ولایتی چینی۔ البتہ سیالکوٹ کی سی ایس ڈی اور ایمیلیا ہوٹل کی ڈیوڑھی میں آغا کے شیلف میں سجی ولایتی ٹافیوں کی مسحور کن خوشبو آبائی محلے کی ان چوسنے والی دیسی گولیوں سے بہت مختلف ہوتی جنہیں بعد میں ہمارے دانشور دوست شاہد مسعود نے اجزائے ترکیبی کی بنا پر گڑ کینڈی کا نام دیا تھا۔

ولایتی مصنوعات کی برتری پر اولین چوٹ بناسپتی گھی نے لگائی۔ ایک تو دیسی کے مقابلے میں یہ واحد کم قیمت ولایتی آئٹم تھا۔ دوسرے زرعی سے صنعتی سماج میں بدلنے والی بیشتر آبادی گھر کے دودھ گھیو کے برعکس ونجیٹیبل آئل کا استعمال کسر شان سمجھا کرتی۔ پر جناب، دیسی، ولایتی کی تمیز میں بناسپتی گھی کا مسئلہ معمول سے ہٹ کر ہے۔ ورنہ وہ دن نہیں بھولتا جب سنگر سلائی مشین پر بیٹیوں کے کپڑے سیتے ہوئے والدہ سے مشین کی سوئی ٹوٹ گئی۔ چنانچہ بڑا بچہ ہونے کے ناتے مجھے نئی سوئی کے لیے بازار بھیجا گیا۔ دکاندار کا کہنا تھا کہ جاپانی سوئی پچیس پیسے، جرمن چالیس اور انگلش پچاس پیسے میں ملے گی۔ یوں لگا کہ اس کیش پر چیز کے ٹنڈر کھولنا میرے اختیار میں نہیں۔ پوچھنے کے لیے گھر لوٹا تو ماں کے منہ سے انگلش کا لفظ اتنے اعتماد سے نکلا جیسے وہ میری ناسمجھی کا مذاق اڑا رہی ہوں۔

تب گرمی کی چھٹیوں میں علامہ اقبال کی بانگ درا کا ایک نسخہ ہمارا ہاتھ لگ گیا تھا۔ کئی غزلوں کا ترنم سیٹ کرنے میں محمد رفیع اور لتا منگیشکر سے چھوٹے بھائی زاہد اور میں نے جو مدد لی اس کا ذکر ایک کتاب میں کر چکا ہوں۔ طویل نظم تصویر درد تہہ دار معانی کے باوجود آسان لگی کہ اسے گانے کے لیے ابوالاثر حفیظ جالندھری کے سلام اے آمنہ کے لال والی دھن موجود تھی۔ مگر گیارہ، بارہ سال کے لڑکوں نے جب متن پر غور کیا تو الجھا پیدا ہونے لگا۔ یہ ٹھیک ہے کہ چند روز پہلے نواب کلب علی خاں فائق رامپوری کے مرتب کردہ مکاتیب غالب میں ہم ایک لفظ کو خس کی ٹٹی کی جگہ کچھ اور سمجھ کر بہت ہنسے تھے۔ والد سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اسے ماضی میں برقی پنکھے کا متبادل سمجھ لو۔ تصویر درد والا مغالطہ زیادہ گمبھیر ہے۔

دراصل یہ غلطی اتنی باریک تھی کہ ہمیں کوتاہی کا شائبہ گزرا نہ یہ احساس ہوا کہ کسی سے معانی پوچھنے کی کوشش کریں۔ علامہ کا مصرع تھا میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں۔ ولایت کی تفہیم کے لیے ولی اور والی سے مدد لینے کا خیال نہ آیا جو دوستی، قربت اور روحانی تعلق کا اشارہ ہیں۔ سیاسی زاویے سے راجا کی قلمرو رجواڑا کہلاتی تھی، رئیس کی عملداری ریاست اور والی کے زیر نگیں علاقہ ولایت۔ ہم یہی سمجھے کہ علامہ نے خود کو انگلینڈ سے تشبیہ دی ہے۔

تشبیہ کے بھید چھیالیس سال پہلے کھلے جب برٹش کونسل نے انگریزی تدریس کے پوسٹ گریجوایٹ کورس کے بہانے سال بھر کے لیے ایک برطانوی یونیورسٹی میں بھیج دیا۔ برٹش کونسل کی تحریری ہدایت تھی کہ طالب علم ہیتھرو ائر پورٹ پر آمد کی پیشگی اطلاع کسی دوست یا عزیز کو نہ دے کیونکہ اس سے انتظامات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ میرے کیس میں خلل اس لیے پیدا ہوا کہ طے شدہ پروگرام کے برعکس اس رات میزبان ادارے کا نمائندہ ہوائی اڈے پر

دہشت گردی سے کیسے نمٹا جائے؟

سلمان عابد

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔

یہ ایک واقعی سنگین خطرہ اور چیلنج ہے کہ ہم مسلسل دہشت گردی کے خطرات سے دوچار ہیں۔ پچھلے چار دن میں بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے مختلف واقعات میں 42 جوان اور شہری شہید ہوئے ہیں جب کہ سیکیورٹی اداروں نے بھی عملاً 54 دہشت گردوں کو ہلاک کیا ہے۔ جب کہ ان دہشت گردی کے واقعات میں زخمی ہونے والے اور یرغمالی افراد کی تعداد بھی کافی بڑی تعداد میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ دہشت گردی کے ان واقعات میں بلوچستان اور خیبر پختونخواہ دہشت گردوں کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے جہاں وہ ہماری بہت سی داخلی سیاسی اور انتظامی خامیوں کو بنیاد بنا کر دہشت گردی کر کے حکومت کی رٹ کو چیلنج کرتے ہیں۔ پاکستان کی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے داخلی اور علاقائی سطح پر مختلف سیاسی، انتظامی اور سیکیورٹی حکمت عملی اور مختلف نوعیت کے اداروں کی عملاً تشکیل بھی کی گئی ہے۔ یہ تجزیہ سیاسی اور سیکیورٹی کے سیاسی اور انتظامی ماہرین کی سطح پر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے عملی طور پر دہشت گردی کی اس جنگ کے خاتمہ میں کتنی کامیابی حاصل کی اور کہاں آج بھی وہ چیلنجز ہیں جو ہمارے لیے بڑے مسائل یا ناکامی کو پیدا کر رہے ہیں۔

کچھ مسائل داخلی نوعیت کے ہوں گے اور کچھ مسائل علاقائی نوعیت سے جڑے ہوئے ہیں جن کا سنجیدگی سے تجزیہ درکار ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کا علاج محض جذباتی ردعمل کی سیاست اور حکمت عملی سے ممکن نہیں۔ ہمیں دہشت گردی کو سیاسی تنہائی میں دیکھنے کی بجائے ریاست کے سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی کے نظام کی بنیاد پر دیکھنا ہوگا۔ اگر ہم نے دہشت گردی پر قابو نہ پایا تو معاشی ترقی اور معاشی امکانات سمیت سیاسی استحکام بھی پیدا نہیں ہو سکے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں ماضی سے لے کر اب تک ہم نے دہشت گردی کی جنگ میں داخلی، علاقائی اور عالمی سطح پر ایک بھاری قیمت ادا کی۔ ماضی کی بہت سی سیاسی اور غیر سیاسی حکومتوں کے فیصلوں کی وجہ سے بھی داخلی سطح پر ہمیں دہشت گردی کے تناظر میں کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اب ماضی سے باہر نکل کر حال اور پھر مستقبل کی طرف پیش قدمی کو ممکن بنانا ہے۔ پاکستان کو داخلی سطح پر جو سیکیورٹی کے مسائل ہیں اس سے نمٹنے کو کیسے ہم اپنی بڑی قومی سیاسی اور سیکیورٹی ترجیحات بنا سکتے ہیں۔ اس پر ایک بڑی پیش رفت کی ضرورت ہے۔ یہ جنگ سیاسی تنہائی میں نہیں لڑی جا سکتی ایک طرف ہمیں انتظامی دوسری طرف سیکیورٹی اور تیسری طرف ہم کو سیاسی حکمت عملی اور چوتھی طرف ادارہ جاتی سطح پر موجود حکمت عملیوں کا جائزہ لے کر اسے نئے سرے سے ترتیب دینا ہوگا تاکہ ہم آگے بڑھ سکیں۔ کیونکہ محض طاقت کی بنیاد پر بھی یہ جنگ نہیں جیتی جا سکے گی اور نہ ہی محض سیاسی حکمت عملی کی بنیاد پر بڑا نتیجہ نکلے گا۔ اس کے لیے طاقت اور سیاسی حکمت عملی کے درمیان توازن پر مبنی پالیسی درکار ہے۔ بلوچستان میں صوبائی حکومت اور مقامی سطح کی سیاسی جماعتوں اور وہاں کی قیادت کے درمیان جو خلیج ہے وہ بھی مسائل کو پیدا کرنے کا سبب بن رہی ہے۔

بلوچستان کی صوبائی حکومت کو صوبائی سیاسی قیادت اور جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر حکمت عملی اختیار کرنا چاہیے، صوبائی سیاسی جماعتیں بھی حکومت کے ساتھ بیٹھنے سے گریز کر رہی ہیں۔ پی ٹی آئی کی جانب سے بلوچستان کے حالات پر ہونے والی اے پی سی کے مشترکہ اعلامیہ میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، آئینی اور قانونی یا انسانی حقوق کا مسئلہ ہے اور ان کے بقول مسئلہ کے حل کے لیے ایک ہمیں جامع ٹروتھ اینڈ ری کنسلیشن قائم کیا جائے تاکہ وہاں کوئی پائیدار حل سامنے آ سکے۔ اس کانفرنس میں بیرسٹر گوہر، سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی اور سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی شامل تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے بہت سے مسائل کا تعلق سیاسی اور محرومی کی سیاست سے جڑا ہوا ہے۔ ان میں سیاسی اور شناخت کے سوال، معاشی محرومی اور وسائل کی تقسیم، سیکیورٹی اور انسانی حقوق، گورننس اور ترقیاتی عمل کا نہ ہونا شامل ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ بات چیت کی مدد سے ممکن ہو سکتا ہے اگر یہ طے کر لیا جائے کہ اپنے مسائل کا حل طاقت کی بجائے بات چیت کی ہی مدد سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ جن لوگوں نے بندوق اٹھائی ہوئی ہے اس کے خلاف سب سیاسی قوتوں کو مل کر ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا ہوگا۔

ایک مسئلہ پاکستان کو بھارت اور افغانستان سے بھی درپیش ہے اور ان دونوں ممالک کا باہمی گٹھ جوڑ پاکستان کی داخلی سلامتی اور سیکیورٹی کو چیلنج کر رہا ہے۔ ان دونوں ممالک کی پاکستان کے خلاف پراکسی وار ایک بڑا خطرہ ہے اور مسلسل یقین دہانیوں کے باوجود نہ بھارت اور نہ افغانستان ہمارے تحفظات کو دور کر رہا ہے۔ بالخصوص افغانستان میں موجود طالبان حکومت کسی بھی طور پر پاکستان مخالف ٹی ٹی پی کے خلاف کوئی ایکشن لینے کے لیے تیار نہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے تناظر میں ترکیہ، قطر، سعودی عرب اور چین میں ہونے والے پاکستان افغانستان مذاکرات کا بھی کوئی بڑا مثبت نتیجہ نہیں نکل سکا اور ایسے لگتا ہے کہ ہم افغانستان سے تعلقات کی بہتری میں دور ہوتے جا رہے ہیں جو ہماری داخلی سیکیورٹی کے لیے کوئی اچھی علامت نہیں۔ خود چین، روس، قطر، ترکیہ، سعودی عرب کو بھی پاکستان افغانستان تعلقات میں موجود خلیج یا بداعتمادی پر تشویش ہے۔ اصولی طور پر پاکستان افغانستان تعلقات کی بہتری کے لیے مذاکرات کا جو عمل تعطل کا شکار ہوا ہے اسے ہر صورت دوبارہ شروع ہونا چاہیے اور اس میں چین سمیت روس کو کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ سب کچھ اس لیے بھی ضروری ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کا خاتمہ افغانستان سے تعلقات کی بہتری کے ساتھ ہی جڑا ہوا ہے۔ اس پر پاکستان کو سفارت کاری کے محاذ پر اپنا مقدمہ مضبوط بنیادوں پر پیش کرنا ہوگا اور باور کروانا ہوگا کہ کس طرح سے افغانستان پاکستان کو داخلی سطح پر کمزور کر رہا ہے۔

پاکستان کو یہ شکایت ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے افغان حکومت دہشت گردوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے گریز کر رہی ہے وہ یقین دہانی تو کراتی ہے کہ وہ دہشت گردوں کی حمایت نہیں کرے گی مگر جو صورت حال سامنے آتی ہے اس کے مطابق افغان حکومت اپنے قول پر عمل نہیں کر رہی۔ دہشت گرد افغانستان میں آزادانہ گھوم رہے ہیں اور پاکستان کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔

اسی طرح سے ہم نے داخلی سطح پر دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے میکنزم یا ادارے بنائے ہوئے ہیں ان کی فعالیت کو مزید موثر بنانا ہوگا اور بالخصوص پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کو بلوچستان کے حل میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ جو حالیہ دہشت گردی کے واقعات ہمیں دیکھنے کو مل رہے ہیں یہ ریاست کی اپنی بقا کے لیے ایک بڑا چیلنج رکھتے ہیں۔ ہمیں دہشت گردی کے اس داخلی بحران سے نکلنے کے لیے خود ملک میں ایک بڑا سیاسی استحکام درکار ہے۔

موجودہ حالات میں نئی حکمت عملیوں کو کیسے ترتیب دینا ہے اور جن فرد یا یا جماعتوں کی پالیسیوں پر تحفظات ہیں ان کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کی یہ جنگ پاکستان کے خلاف ہے اور اس جنگ کا مقابلہ ہم سب نے مل کر کرنا ہے۔

ایسے میں ہم سب کا متفق ہونا اور جنگ کے خلاف بغیر کسی جھول کے کھڑا ہونا ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ لیکن اس کے لیے ایک بڑی قومی سطح پر وسیع تر مشاورت درکار ہے اور بالخصوص موجودہ حالات میں پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس یا تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ کانفرنس کی مدد سے ایسا مشترکہ اعلامیہ اور حکمت عملی تو ترتیب دینے میں حکومت پہل کر سکتی

بھارت، اسرائیل، شیواجی اور دھریندر

وسعت اللہ خان

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔

جب سات اکتوبر دو ہزار تئیس کو جنوبی اسرائیل میں حماس کے مسلح شبخون کے نتیجے میں ایک ہزار سے زائد اسرائیلی و غیر ملکی شہری ہلاک ہوئے تو نیتن یاہو کی میز پر اظہارِ یکجہتی کا پہلا پیغام واشنگٹن یا یورپ سے نہیں بلکہ نریندر مودی کی جانب سے آیا۔ اس دہشت گرد کارروائی سے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ آزمائش کی اس گھڑی میں ہم آپ کے شانہ بشانہ ہیں۔ جب کہ ایک اور قریبی دوست ایران کے رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کی اسرائیلی بمباری میں شہادت کی تعزیت میں مودی حکومت کو چار دن لگے۔

مودی جی آخری غیر ملکی رہنما تھے جنھوں نے ایران پر اسرائیل اور امریکا کے اچانک حملے سے دو دن پہلے تل ابیب میں اسرائیلی پارلیمنٹ کنیسٹ میں بہادر لینڈ مدر لینڈ والا خطاب کر کے سب کے دل موہ لیے۔ بھارت میں اسرائیل کے سفیر رووِن آزر کے بقول ایک ایسی دنیا جو آفاقیت اور قوم پرستی کے مرحلے سے آگے نکل رہی ہے، مودی اور نیتن یاہو نہ صرف قوم پرستی بلکہ قومی شناخت کے داعی ہیں۔

جیسے جیسے دونوں ممالک عالمی برادری میں الگ تھلگ نظر آ رہے ہیں ویسے ویسے یہ تنہائی انھیں مزید قریب لا رہی ہے۔ نیتن یاہو جرائم کی بین الاقوامی عدالت سے وارنٹ نکلنے کے بعد نہ صرف کئی مغربی ممالک میں ناپسندیدہ قرار پائے ہیں بلکہ اب تو سب سے بڑے اتحادی امریکا کی رائے عامہ بھی کھلم کھلا بیزاری کا اظہار کر رہی ہے۔

البتہ مودی حکومت سمجھتی ہے کہ انتہا پسند اسلام کی لہر کے آگے بند باندھنے کی کوششوں میں بھارت اور اسرائیل کو پہلے سے زیادہ یکجا ہونے کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو بھی مغرب میں بڑھتی ہوئی بیزاری کے سبب مشرق میں ایک مضبوط اقتصادی و نظریاتی پارٹنر کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ ان دونوں کو ایک خلیجی ساجھے دار متحدہ عرب امارات کی شکل میں میسر ہے۔ عجیب بات ہے کہ اس بڑھتی ہوئی قربت کے باوجود بھارت آج بھی کاغذی طور پر فلسطین کے دو ریاستی حل کا حامی ہے۔ وہ حل جو بقول نیتن یاہو زمین میں گہرا دفن ہو چکا ہے۔

بھارت کی کسی ایک ٹوکری میں تمام انڈے رکھ دینے والی ایسی خارجہ پالیسی کبھی بھی نہیں تھی۔ سرد جنگ کے زمانے میں بھارت نہ صرف غیر جانبدار تحریک کے صفِ اول کے علمبرداروں میں تھا بلکہ پی ایل او کا بھی کھلم کھلا حامی تھا۔ یہ پالیسی دراصل نہرو کی کلاسیکی خارجہ حکمتِ عملی کا تسلسل تھی۔

بھارت نے انیس سو سینتالیس میں فلسطین کی تقسیم کی مخالفت کی اور جب اسرائیل بن گیا تو اقوام متحدہ میں اس کے داخلے کی بھی مخالفت کی۔ انیس سو بانوے میں جا کے کہیں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ تب تک ہندو قوم پرستی کے رتھ نے نہرو دور کی سیکولر سوشلسٹ پالیسیوں کو کچلنا شروع کر دیا تھا۔

ایک اہم موڑ انیس سو ننانوے کی کرگل کی جنگ ثابت ہوئی۔ ایک برس پہلے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد امریکا اور مغربی ممالک نے بھارت کو اسلحے کی فروخت معطل کر دی۔ اس آڑے وقت میں اسرائیل نے بھارت کو ایمونیشن اور میزائل فراہم کیے۔ جب دو ہزار چودہ میں مودی حکومت برسرِ اقتدار آئی تو بھارت اسرائیل کے اس اسٹرٹیجک نظریہ سے خاصا متاثر ہو چکا تھا کہ آپ کا تحفظ تب ہی ممکن ہے جب آس پاس والے عدم تحفظ کی حالت میں رہیں۔ شدت پسندی کا مسئلہ بات چیت سے نہیں بلکہ اینٹ کے جواب میں پتھر کی پالیسی سے ہی قابو میں رہ سکتا ہے۔

دو ہزار سترہ میں مودی پہلے بھارتی وزیر اعظم تھے جو تل ابیب پہنچے اور نیتن یاہو نے اگلے برس جوابی دورہ کیا) ایریل شیرون کے بعد نیتن یاہو بھارت کا دورہ کرنے والے دوسرے وزیر اعظم ہیں۔ مودی اور نیتن یاہو دو بار ایک دوسرے کے مہمان بن چکے ہیں(۔

گزشتہ دس برس میں اس شراکت داری میں برق رفتار اضافہ ہوا۔ بھارت نہ صرف اسرائیلی ہتھیاروں کا سب سے بڑا خریدار ہے بلکہ دو طرفہ ہتھیار سازی اور جدت کاری کے کئی منصوبے بھی جاری ہیں۔ ان ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ کوئی شرائط بھی نتھی نہیں۔ مثلاً اسرائیلی کمپنیوں رافیل اور آئی اے آئی کا براک میزائل شکن نظام کی تیاری کا لائسنس دو بھارتی کمپنیوں) بھارت ڈائنامکس اور بھارت فورج (کو بھی ملا ہوا ہے۔

گوتم اڈانی کی کمپنی اڈانی پورٹس نہ صرف اسرائیلی بندرگاہ حیفہ کا انتظام سنبھالتی ہے بلکہ حیفہ پورٹ کے ستر فیصد شیئرز کی بھی مالک ہے۔ اسرائیلی ڈرونز ہرمیس اور ہروپ کی بھارت میں تیاری بھی اڈانی گروپ کے ہاتھ میں ہے۔ دہشت گردی کی روک تھام کے نام پر موساد اور را میں جنوبی اور مغربی ایشیا سے متعلق حساس معلومات کا آزادانہ تبادلہ ہوتا ہے۔ اسرائیلی فوجی قیادت کے بھارت کے دورے اب بکثرت ہیں۔

بہت سے ممالک میں اسرائیل کے خلاف عمومی نفرت میں اضافے کے سبب اسرائیلی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد اب بھارت کا رخ کر رہی ہے۔ ان میں موجودہ اور سابق فوجی سیاح بھی شامل ہیں جنھیں غزہ اور مغربی کنارے میں نسل کشی سے شل اپنے دماغوں کو آرام دینے کے لیے ملک سے دور گوا یا ہمالیائی پہاڑوں میں قائم یوگا مراکز میں آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسرائیل بھارتی زرعی اور آبی ماہرین کی تربیت بھی کرتا ہے۔ اسرائیلی تعلیمی اداروں میں سیکڑوں بھارتی طلبا اور صنعت و خدمات و زراعت کے شعبوں میں ہزاروں بھارتی کارکن دیکھے جا سکتے ہیں۔ حال ہی میں شمال مشرقی بھارت میں صدیوں سے آباد بنی مناشے قبیلے کو بھی یہودی تسلیم کیے جانے کے بعد ان کی نقل مکانی شروع ہو گئی ہے۔ آر ایس ایس کا ایک کیڈر بھی اسرائیل کے مطالعاتی دورے پر جانے والا ہے تاکہ صیہونیت کے سماج و ریاست پر عملی نفاذ کے طور طریقوں سے سیکھ سکے۔

بھارتی ریاست اسرائیل کی محبت میں اس قدر گرفتار ہے کہ بعض اوقات اپنے شہریوں کو بھی خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ مثلاً اگست دو ہزار بائیس میں قطری انٹیلی جنس نے بھارتی بحریہ کے آٹھ سابق افسروں کو قطر کے آبدوز پروگرام کی اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں سزائے موت سنا دی۔ تاہم نریندر مودی کی ذاتی مداخلت اور قطر سے ایل این جی خریدنے کے بیس سالہ سودے کے عوض ان آٹھ مجرموں کی جان بخشی کر دی گئی۔

اب تو ایک دوسرے کی کہانیاں بھی فلم سازی میں استعمال ہو رہی ہیں۔ مثلاً بالی وڈ کی سب سے کامیاب فلم دھریندر کی کہانی کا مرکزی خیال نیٹ فلکس پر دستیاب مقبول اسرائیلی ٹی وی سیریز فودا سے لیا گیا ہے۔ اس میں ایک انڈر کور اسرائیلی یونٹ حماس کے ایک انتہائی مطلوب شدت پسند کے تعاقب میں بھیجا جاتا ہے۔ دھریندر کی نہ صرف اسرائیلی بلکہ دلی کے اسرائیلی سفارتخانے میں

بقیہ 1

اپنے بزرگوں کی جدوجہد کو آگے بڑھائیں گے اور امید ہے کہ جیالے منتخب ہو کر عوام کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتخاب عام الیکشن نہیں بلکہ تاریخ کا اہم ترین الیکشن ہے، کیونکہ عوام کے فیصلے سے آزاد کشمیر کا مستقبل وابستہ ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کو متفقہ آئین دیا اور ملک کو ایٹمی قوت بنایا جبکہ صدر آصف علی زرداری نے صوبوں کو حقوق دے کر تاریخ رقم کی۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ وہ گلگت بلتستان کے عوام کو حق حاکمیت دلانے کے لیے پرعزم ہیں اور آزاد کشمیر کے عوام کے حقوق کے لیے بھی جدوجہد جاری رکھیں گے، کشمیر کا فیصلہ سندھ یا پنجاب نہیں بلکہ کشمیری عوام خود کریں گے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اگر عوام انہیں دو تہائی اکثریت دیں تو وہ آئینی ترمیم لائیں گے، آزاد کشمیر کی این ایف سی میں نمائندگی یقینی بنانے کی کوشش کریں گے اور او آئی سی میں بھی کشمیری عوام کی موثر نمائندگی کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کی آواز فیصلہ ساز اداروں میں ہونی چاہیے، جبکہ اختلاف رائے قوموں کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط بناتا ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ موجودہ صورتحال کے حل کے لیے انہوں نے وفاقی حکومت اور احتجاج کرنے والوں کے درمیان کمیشن قائم کرنے کی تجویز دی ہے تاکہ حقائق سامنے آئیں اور ذمہ داروں کا تعین ہو سکے۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی موجودہ صورتحال بہتر بنانے کے لیے وفاقی حکومت اور احتجاج کرنے والوں کے درمیان کمیشن قائم کیا جائے، انٹرنیٹ کی بندش آزاد کشمیر کے عوام کے ساتھ ظلم ہے۔ بھٹو نے کہا کہ پیپلز پارٹی متوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے اور آزاد کشمیر کے عوام کی آواز فیصلہ ساز اداروں میں ہونی چاہیے، کشمیر کے عوام کو این ایف سی میں نمائندگی دلانا چاہتے ہیں جبکہ اختلاف رائے قوموں کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کی بہتری کے لیے انہوں نے کمیشن قائم کرنے کی تجویز دی ہے، جو سچ اور جھوٹ کی تحقیقات کرے اور اگر کسی نے غلطی کی ہے تو اس کا فیصلہ بھی کمیشن کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک ان کی تجویز کا جواب نہیں دیا گیا، حالانکہ یہی موجودہ بحران سے نکلنے کا بہترین راستہ ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ اگر احتجاج کرنے والے ناراض ہیں تو اس کی سزا آزاد کشمیر کے عوام کو نہ دی جائے، انہوں نے مظاہرین سے پرامن احتجاج کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پورے کشمیر کو سزا دینا برا طریقہ کار ہے اور میرپور سمیت دیگر علاقوں کا کوئی قصور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں انٹرنیٹ سروس کی بندش انتہائی افسوسناک ہے اور یہ عوام کے ساتھ ظلم ہے، انہوں نے صدر آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا کہ وہ الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر پوچھیں کہ انٹرنیٹ بند ہونے کی صورت میں شفاف انتخابات کیسے ممکن ہوں گے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ عوام انہیں کامیاب بنائیں تو وہ حالات کو بہتر کریں گے، انہوں نے مخالفین کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے ایک وزیر کا بیان انتہائی نامناسب تھا مگر پارٹی قیادت نے اس کی مذمت تک نہیں کی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اپنے متنازع بیان پر معافی مانگیں یا عہدہ چھوڑ دیں، بصورت دیگر یہ مسلم لیگ (ن) کی پالیسی تصور کی جائے گی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اگر عوام انہیں کامیاب بنائیں گے تو وہ آزاد کشمیر کے حالات بہتر کریں گے، کوئی یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کون کشمیری ہے اور کون نہیں، "تم کون ہوتے ہو یہ فیصلہ کرنے والے"۔ جبکہ میرپور اور راولاکوٹ بھی کشمیر کا حصہ ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ عوام الیکشن میں پیپلز پارٹی کو ووٹ دیں، ہم ثابت کریں گے کہ کشمیری عوام ہمارے ساتھ ہیں۔

بقیہ 2

گھنٹوں کے دوران سوراب اور مستونگ میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں میں دہشت گردوں کا ہلاک ہونا سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا گیا ہے، جبکہ خودکش حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث عناصر کی گرفتاری بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بڑی کامیابی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین کو کسی صورت استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور امن کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل [illegible]

بقیہ 3

[illegible]

میں بہت آگے بڑھ گئی ہے اور ہم تاریخ کے ایک غیر معمولی دور میں ہیں، زرعی پیداوار کے لیے پانی اور دیگر بنیادی عوامل کی ضرورت، موسمیاتی تبدیلی اور دیگر چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال انتہائی اہمیت کا حامل ہے، آج ٹیکنالوجی کی جدید شکل ہمارے سامنے موجود ہے، آج مشینیں محسوس کر کے تیزی سے فیصلے اور ان پر عمل درآمد کرتی ہیں جو کبھی خواب لگتا تھا آج حقیقت بن کر ہمارے سامنے موجود ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ فخریہ طور پر کہتا ہوں کہ پاکستان نے دفاع اور سکیورٹی کے شعبے میں ملکی صلاحیتیں بڑھانے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، سلامتی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا استعمال قابل فخر ہے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج نے جدید ٹیکنالوجی اپنائی، ایمونیشنز سو فیصد پاکستان میں تیار ہو رہے ہیں، ڈرونز کی 60 فیصد سے زائد مقامی تیاری حاصل کر لی گئی ہے، معرکہ حق میں مسلح افواج نے جدید آٹونومس سسٹمز اور سائبر سکیورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، معرکہ حق میں فیلڈ مارشل کی سربراہی میں ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر اور نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف کی معاونت شاندار رہی اور ہماری مسلح افواج نے ملکی خودمختاری کے تحفظ کے لیے آہنی عزم کے مظاہرے کے ساتھ ساتھ ملکی صلاحیتوں، ٹیکنالوجی کی ترقی اور اور آپریشنل مہارت کا بھی بھرپور ثبوت دیا، دفاعی شعبے میں شاندار کامیابیاں مادر وطن کے قومی دفاع کا لازمی جزو ہیں، اس سے ہمارے سکیورٹی کا نظام مضبوط ہوگا، دفاع مزید ناقابل تسخیر ہو جائے گا اور اس سے ابھرتے اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کے لیے صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی خودمختاری کے تحفظ اور دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرے گا، دفاع میں آٹونومس صلاحیتوں کی ترقی میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا انقلاب چند جدید معیشتوں، بڑی کارپوریشنز اور بڑے شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ سب کے لیے مساوی ترقی ہونی چاہیے، کسانوں کی حالت بہتر ہو، چھوٹے کاروبار فروغ پائیں، کاروبار کرنے والے خواتین کو سہولیات ملیں اور کمزور طبقات کو فائدہ پہنچے۔ محفوظ اور شفاف آٹونومس سسٹمز کے لئے واضح قانون سازی اور اخلاقی فریم ورک بنانا چاہئے۔ وزیراعظم نے پاکستان میں روبوٹکس اور آٹونومس سسٹمز کی ترقی کے لئے سپارک اینڈ ایلیویٹ پروگرام کے آغاز کا اعلان کیا جس کے ذریعے پاکستان میں عالمی معیار کی ٹیکنالوجیز کے لیے تحقیق کو فروغ دیا جائے گا اس سے کاروباری ترقی اور ملازمتوں کے مواقع بڑھیں گے۔ وزیراعظم نے 20 ملین ڈالر کا پاکستان وینچر فنڈ قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ تحقیق کو عالمی معیار کی ٹیکنالوجی اور اعلیٰ روزگار میں بدلیں گے، دیگر ممالک کی ٹیکنالوجی کے محتاج نہیں بلکہ اپنی تقدیر خود لکھیں گے، انتھک محنت سے آئندہ نسلوں کے لیے روشن اور خوشحال پاکستان بنائیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ انڈس راس ایکسپو 2025 پاکستان میں روبوٹکس اور آٹومیشن کا قومی ایونٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج روبوٹس فیکٹریوں سے نکل کر ہر میدان میں آسانی پیدا کر رہے ہیں، پاکستان روبوٹکس اور اے آئی کی مکمل ویلیو چینز کا مالکانہ حق حاصل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل تبدیلی پائیدار معاشی ترقی کا بنیادی ستون ہے، پرائم منسٹر آفس سسٹم گورننس کے نظام کو مکمل تبدیل کر دے گا۔ قبل ازیں تقریب میں آمد پر وزیراعظم کو جامع بریفنگ دی گئی۔ تقریب میں راس انڈس ایکسپو سے متعلق دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔

بقیہ 4

دستے نے ایرانی وزیر داخلہ کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر ایرانی وفد کے اراکین کا وزیر داخلہ محسن نقوی جبکہ پاکستانی وزارت داخلہ کے ذیلی اداروں کے سربراہان کا ایرانی وزیر داخلہ سے تعارف کرایا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی کی ملاقات ہوئی جس کے بعد وفود کی سطح پر بھی مذاکرات کیے گئے، دونوں وزرائے داخلہ نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی تجارت کو مزید مستحکم بنانے کا عزم کیا جبکہ علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں انسداد دہشت گردی اور انسداد منشیات کے شعبوں میں باہمی تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا، دونوں ممالک نے غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تعاون کو مزید فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا۔ علاوہ ازیں افغان سرحد کے ذریعے دہشت گردی اور منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے مشترکہ موقف اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا جبکہ دوطرفہ تعاون کو مزید موثر بنانے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان کوآرڈینیشن بہتر بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان ایران کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے تیار ہے، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی نے امن کیلئے غیر معمولی کام کیا، امید ہے اب بھی اچھی خبر جلد سامنے آئے گی اور امن قائم ہوگا۔ ایرانی وفد میں گورنر جنرل سیستان بلوچستان، نائب وزیر داخلہ، نائب وزیر اربن ڈویلپمنٹ ٹرانسپورٹ، نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے سربراہ، وزیر زراعت کے خصوصی نمائندے اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیئرمین نادرا، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی اینٹی نارکوٹکس فورس، آئی جی فیڈرل کانسٹیبلری، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹس، چیئرمین سی ڈی اے، آئی جی اسلام آباد پولیس اور ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ 5

[illegible]

ساہیوال کے علاقے کوٹ خادم علی شاہ میں چھت گرنے سے ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ ہڑپہ میں دکان کی چھت گرنے سے 3 افراد زخمی ہوئے۔ لاہور کے علاقے بند روڈ گلشن راوی کے قریب چھت گرنے سے 4 افراد زخمی ہوئے، منڈی بہاؤالدین میں مختلف دیہاتوں میں چھتیں اور دیواریں گرنے سے 8 افراد زخمی ہوئے، بہاولنگر میں شیڈ گرنے سے ایک شخص زخمی ہوا جبکہ سیالکوٹ میں چھت گرنے سے 3 افراد زخمی ہوئے۔ مری اور کہوٹہ میں جزوی لینڈ سلائیڈنگ اور درخت گرنے کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے۔ چنیوٹ میں دریائے چناب کی موجیں مسجد کو بہا لے گئیں۔ نشیبی علاقوں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے کشتیاں پہنچا دی گئیں۔ جلال پور بھٹیاں میں زمینی کٹاؤ کی وجہ سے کسانوں کی ایکڑوں پر پھیلی فصل زیر آب آ گئی۔ ضلع وزیر آباد اور گرد و نواح میں گزشتہ 36 گھنٹوں سے جاری وقفے وقفے کی بارش نے عام زندگی کو شدید متاثر کر دیا۔ ہیڈ مرالہ، خانکی اور قادر آباد بیراج کے مقامات پر نچلے درجے کا سیلاب ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزیر آباد میں ضلعی انتظامیہ نے مقامی آبادی کو فوری گھر خالی کرنے کی ہدایت کر دی۔ ادھر سات گھنٹے تک مسلسل طوفانی بارش نے نارووال کو ڈبو دیا۔ جسر کے مقام پر دریائے راوی میں پانی کی سطح بلند ہونے کے باعث مکینوں کو نقل مکانی کی ہدایت کر دی گئی۔ سیالکوٹ، گوجرانوالہ، گجرات، حافظ آباد، ملکوال، جہلم اور بھکر شہر بھی بارش کے پانی میں ڈوب گئے۔ ادھر محکمہ موسمیات خیبر پختونخوا نے جمعرات تک موسم کی بدلتی صورتحال کے حوالے سے انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے پہاڑی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ، تودے گرنے اور فلیش فلڈنگ کا خدشہ ہے، جبکہ پشاور، نوشہرہ، چارسدہ، مردان اور صوابی کے نشیبی علاقوں میں زیر آب آنے کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے سے کمزور ڈھانچوں، سولر پینلز، بجلی کے کھمبوں اور بل بورڈز کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چترال، دیر بالائی و زیریں، سوات، شانگلہ، بونیر، ملاکنڈ، کوہستان بالائی و زیریں، کولائی پالس، بٹگرام، مانسہرہ، ایبٹ آباد، باجوڑ، مہمند، مردان، صوابی، نوشہرہ، چارسدہ، پشاور، خیبر، کوہاٹ، کرک، ہنگو، کرم اور اورکزئی میں اکثر مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش اور بعض علاقوں میں تیز بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ لکی مروت، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، شمالی اور جنوبی وزیرستان میں بھی اکثر مقامات پر تیز ہواؤں، آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے، جبکہ اس دوران کہیں کہیں موسلا دھار اور شدید موسلا دھار بارش، تیز بعض مقامات پر ژالہ باری کی بھی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت چترال میں 28، ڈیرہ اسماعیل خان میں 35، پشاور میں 28، دیر میں 30، مالم جبہ میں 20 اور کالام میں 25 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سب سے زیادہ بارش مالم جبہ میں 64، چراٹ میں 55، کالام میں 35 اور ڈیرہ اسماعیل خان و تخت بھائی میں 18 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ پنجاب میں مون سون بارشوں کے باعث مختلف دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے مطابق صوبے میں مون سون بارشوں کا دوسرا اسپیل 24 جولائی تک جاری رہنے کا امکان ہے، جس کے باعث بالائی علاقوں میں مزید بارشوں سے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافے کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب نے دریاؤں کی موجودہ صورتحال کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دریائے سندھ میں کالاباغ اور چشمہ کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال ہے کالاباغ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 3 لاکھ 17 ہزار کیوسک جبکہ چشمہ کے مقام پر 2 لاکھ 95 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔ دریائے چناب میں بھی پانی کی آمد بڑھ رہی ہے، جہاں مرالہ کے مقام پر 1 لاکھ 28 ہزار کیوسک اور قادر آباد کے مقام پر 1 لاکھ 57 ہزار کیوسک کے ساتھ نچلے درجے کا سیلاب ہے۔ تاہم، چناب میں خانکی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 52 ہزار کیوسک ہے اور وہاں درمیانے درجے کا سیلاب ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس کے برعکس دریائے راوی، ستلج اور جہلم میں فی الحال پانی کا بہاؤ نارمل ہے، جبکہ نالہ ڈیک میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال موجود ہے۔ اس ابھرتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر عباس میلہ نے شہریوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ دریاؤں کے پاٹ میں موجود شہری فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے عوام کے لیے خصوصی احتیاطی تدابیر کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ شہری موسم اور سیلاب کی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور دریاؤں، نہروں اور ندی نالوں کے اطراف سیر و تفریح کے لیے جانے سے بالکل گریز کریں۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ دریاؤں کی کراسنگ کے لیے معیاری بوٹس اور لائف جیکٹس کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ بچوں کا خاص خیال رکھیں اور انہیں کسی صورت بھی دریاؤں یا ندی نالوں میں نہانے کے لیے نہ جانے دیں۔ دوسری جانب لنڈی کوتل میں بھی مون سون کے پیش نظر پاک افغان شاہراہ پر ریسکیو ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ ریسکیو حکام نے بتایا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں 7 مختلف ہائی رسک مقامات پر ڈیوٹی پر موجود ہیں اور تمام ریسکیو اسٹیشنز اور ریفرل پوائنٹس پر عملے کو الرٹ رکھ دیا گیا ہے۔ ریسکیو اداروں نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ عوام ندی نالوں سے دور رہیں اور بچوں کو پانی کے قریب نہ جانے دیں۔

بقیہ 6

توانائی، آئی ٹی، انفراسٹرکچر، معدنیات، خوراک اور زراعت جیسے ترجیحی شعبوں میں ڈی ایف سی کے بھرپور تعاون کے خواہاں ہیں۔ وزیر خزانہ نے ڈی ایف سی کی جانب سے بندرگاہوں، ٹیلی کمیونیکیشن، آئی ٹی، توانائی، معدنیات، دوا سازی، مینوفیکچرنگ اور سپلائی چین کی بہتری جیسے اہم شعبوں پر خصوصی توجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مندرجہ بالا شعبوں پر ڈی ایف سی کی توجہ حکومت پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات سے مطابقت رکھتی ہے۔ انہوں نے ڈی ایف سی کی ٹیم کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی تاکہ سرمایہ کاری کے قابل منصوبوں کی نشاندہی کی جا سکے اور متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ مل کر قابل عمل کاروباری منصوبے تیار کیے جا سکیں۔ ملاقات میں پاکستان میں ڈی ایف سی کی نمائندگی قائم کرنے کے امکان اور مستقبل میں امریکی کانگریس کے وفود کے ساتھ روابط سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 7

وسطی اور مغربی ایشیا) ینگ منگ یانگ، نائب صدر (سیکٹرز اینڈ تھیمز) فاطمہ یاسمین، اے ڈی بی کے ڈائریکٹر جنرلز، پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر شہلا محسن اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ ملاقات کی۔ بدھ کو دفتر خارجہ کے مطابق اس موقع پر فریقین نے پاکستان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے درمیان چھ دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط شراکت داری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے بنیادی ڈھانچے، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی استعداد، علاقائی رابطہ سازی اور پائیدار اقتصادی ترقی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات کے لیے اے ڈی بی کی مستقل حمایت کو سراہا اور باہمی تعاون کو مزید جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم نے ایم ایل 1 ریلوے منصوبے کو حکومت کے نمایاں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سے ایک اور وزیراعظم شہباز شریف کی ترجیحات میں شامل اہم منصوبہ قرار دیا۔ انہوں نے منصوبے کے لیے کنسورشیم فنانسنگ کی قیادت میں اے ڈی بی کی مسلسل معاونت کو سراہتے ہوئے درخواست کی کہ منصوبے کی منظوری اور عملدرآمد کے مراحل کو تیز کیا جائے۔ اے ڈی بی کے نائب صدور نے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات کو تسلیم کیا کہ یہ منصوبہ پاکستان کے ریلوے نظام کو جدید بنانے، رابطہ سازی کو فروغ دینے اور پائیدار اقتصادی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، فلپائن میں پاکستان کی سفیر ڈاکٹر عاصمہ ربانی اور دونوں جانب کے اعلیٰ حکام بھی ملاقات میں شریک تھے۔

بقیہ 8

سٹریٹجک ڈائیلاگ کے آٹھویں دور کے سلسلے میں اپنے حالیہ دوطرفہ دورہ اسلام آباد کا ذکر کیا۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان - یورپی یونین سٹریٹجک انگیجمنٹ پلان کے تحت تعاون کو مزید فروغ دینے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا کہ امریکا۔ ایران صورتحال کے تناظر میں امن و استحکام کے لیے مستقل سفارت کاری ہی واحد قابل عمل اور دیرپا راستہ ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کے علاقائی سلامتی، عالمی توانائی کی منڈیوں، بحری سلامتی، تجارت اور سپلائی چینز پر وسیع تر اثرات پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مسلسل بات چیت کے فروغ اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیراعظم نے جی ایس پی پلس فریم ورک کی بنیاد بننے والے تمام بین الاقوامی کنونشنز پر موثر عملدرآمد کے لیے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت داری کو نہایت اہمیت دیتا ہے۔

بقیہ 9

موقع ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفد میں گورنر جنرل سیستان و بلوچستان، ایرانی وزارت داخلہ، ایرانی وزارت خارجہ، ایرانی وزارت زراعت، ایرانی وزارت راہداری و شہری ترقی، نیشنل ایرانی آئل کمپنی اور دیگر اہم سرکاری اداروں کے اعلیٰ حکام، جنوبی ایشیا ڈویژن کے ڈائریکٹر جنرل، نائب وزراء، مشیران اور بین الاقوامی امور کے سینئر حکام شامل تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری بھی موجود تھے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے وفد کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے آئینی و قانونی ڈھانچے، انتخابی نظام، ذمہ داریوں اور ادارے کی جدید اصلاحات سے آگاہ کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ایران اور پاکستان دو ہمسایہ ممالک ہیں جو تاریخ، مذہب اور ثقافت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں اور یہ ملاقات دونوں ممالک کے انتخابی اداروں کے درمیان تجربات کے تبادلے اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جدید ٹریننگ اکیڈمی انتخابی انتظام و انصرام اور استعداد کار میں اضافے کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ ہے۔ انہوں نے ایرانی وفد کو پیشکش کی کہ اگر ایران کو انتخابی عمل، استعداد کار میں اضافے اور کسی بھی نوعیت کی پیشہ ورانہ تربیت کی ضرورت ہو تو الیکشن کمیشن آف پاکستان اپنی ٹریننگ اکیڈمی کے ذریعے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس دورے سے پاکستان اور ایران کے برادرانہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے اور انتخابی اداروں کے درمیان تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے ایرانی وفد کیلئے پاکستان میں خوشگوار قیام کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پوری پاکستانی قوم ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی نے پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مشکل وقت میں پاکستان کی جانب سے ایران کی حمایت کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے تعلقات تاریخی، مذہبی اور برادرانہ بنیادوں پر استوار ہیں۔ ایرانی وزیر داخلہ نے انتخابی عملے کی تقرری اور انتخابی شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں استفسار کیا جس پر چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ انتخابی عملہ الیکشن کمیشن، وفاقی و صوبائی حکومتوں کے ملازمین اور عدلیہ کے جوڈیشل افسران پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ انتخابات کے انعقاد کے بعد الیکشن پٹیشنز پر فیصلے الیکشن ٹریبونلز قانون کے مطابق کرتے ہیں۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے انتخابی امور، ادارہ جاتی تعاون اور باہمی دلچسپی کے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ آخر میں ایرانی وزیر داخلہ نے چیف الیکشن کمشنر کو ایران کے دورے کی دعوت دی جس کو انہوں نے قبول کرتے ہوئے ایرانی وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 10

طور پر بھی ہے کہ مہاجرین کی 12 سیٹیں برقرار رہنی چاہئیں۔ وزیر مملکت خزانہ اور ریلوے بلال اظہر کیانی نے جموں 6 میں مہاجرین جموں و کشمیر کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی جیت مہاجرین جموں و کشمیر کی جیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ شیر پر مہر آزاد کشمیر میں تیز ترین عوامی ترقی کی ضمانت ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے فیصلے پر کھڑے نہ رہ سکنے والے عوام اور ان سے کئے وعدوں پر کیسے کھڑے رہ سکیں گے؟۔ انہوں نے کہا کہ قائد نواز شریف اور وزیراعلیٰ مریم نواز کا آزاد کشمیر میں فقید المثال استقبال کشمیریوں کی ان سے محبت کا اظہار ہے، وعدے صرف نواز شریف پورے کرتا ہے۔ اس موقع پر مختلف برادریوں اور عمائدین علاقہ نے مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کی حمایت کا بھی اعلان کیا۔

بقیہ 11

خیال کیا۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے امریکی وزیر خزانہ کو پاکستان کی معیشت میں میکرو اکنامک استحکام، پائیدار اقتصادی ترقی اور برآمدات پر مبنی گروتھ کے حکومتی وژن سے آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقائی صورتحال کے پاکستانی معیشت پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کو بھی اجاگر کیا۔ وزیر خزانہ نے بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹس تک بہتر رسائی، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کے تناظر میں مارکیٹ تک رسائی کیلئے امریکی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات میں دونوں فریقوں نے پاکستان اور امریکا کے درمیان معاشی تعاون کو مزید فروغ دینے، امریکی سرمایہ کاری میں اضافے اور مشترکہ تذویراتی منصوبوں پر پیش رفت کو یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 12

جام کمال خان اور متعلقہ وزارتوں و اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی ایجنڈا کمیٹی کی جانب سے منظور شدہ ریگولیٹری اصلاحات پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لینا تھا۔ سرمایہ کاری بورڈ سے جاری پریس ریلیز کے مطابق اجلاس کو بتایا گیا کہ کل 558 اصلاحات میں سے 76 پر عملدرآمد مکمل ہو چکا ہے، 232 اصلاحات پر کام جاری ہے جبکہ 243 اصلاحات مقررہ مدت گزرنے کے باوجود التوا کا شکار ہیں۔ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے اس بات پر زور دیا کہ سی سی او آر آر کے فیصلوں کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد کاروبار میں آسانی پیدا کرنا اور سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ضابطہ کاری میں نرمی ناگزیر ہے اور تمام اصلاحات باہمی مشاورت سے طے کی گئی ہیں، اس لیے ان پر عملدرآمد میں تاخیر قابل قبول نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب توجہ رکاوٹوں کے حل اور بروقت عملدرآمد کو یقینی بنانے پر مرکوز ہونی چاہیے۔ اجلاس میں معاون خصوصی ہارون اختر خان نے اصلاحات پر عملدرآمد میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر فیصلوں پر عمل نہ ہو تو اس کمیٹی کا مقصد متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ تمام التوا کی شکار اصلاحات کے لیے زیادہ سے زیادہ 30 دن کی مہلت دی جائے جس کے بعد متعلقہ اداروں کو وزیراعظم کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔ وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے ریگولیٹری ڈیش بورڈ سے متعلق دریافت کیا اور ہدایت دی کہ وزراء کے لیے ایک ایگزیکٹو ڈیش بورڈ تیار کیا جائے تاکہ پیش رفت کی موثر نگرانی ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں مختلف وزارتوں اور اداروں کی زیر التوا اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ بیشتر اصلاحات طریقہ کار کی سادہ کاری اور ڈیجیٹائزیشن سے متعلق ہیں۔ کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالے سے بتایا گیا کہ 19 اصلاحات میں سے صرف ایک پر عملدرآمد ہوا جبکہ 18 تاحال التوا کا شکار ہیں۔ چیئرمین سی ڈی اے سے اس تاخیر پر وضاحت طلب کی گئی۔ کمیٹی نے ہدایت دی کہ سی ڈی اے فوری طور پر ایک فوکل پرسن نامزد کرے اور جامع رپورٹ پیش کرے۔ اسی طرح میٹروپولیٹن کارپوریشن اسلام آباد نے آگاہ کیا کہ اس کی زیر التوا اصلاحات پر پیش رفت ہوئی ہے۔ پاکستان ٹوبیکو بورڈ نے اپنی تین اصلاحات کے حوالے سے موقف پیش کیا اور ٹوبیکو ایکسپورٹ پرمٹ کے خاتمے کی تجویز پر اعتراض کیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ پاکستان نے 2018 میں پروٹوکول ٹو ایلیمینیٹ الیسٹ ٹریڈ ان ٹوبیکو پراڈکٹس سے الحاق کیا ہے جس کے تحت ٹوبیکو مصنوعات کی برآمد کے لیے لائسنسنگ اور سپلائی چین کنٹرولز لازم ہیں۔ کمیٹی نے لیڈ ریگولیٹری اصلاحات سکاٹ جیکبز کو ہدایت دی کہ وہ اس معاہدے کا تفصیلی جائزہ لے کر کمیٹی کی رہنمائی کریں۔ دیگر اداروں بشمول فوڈ ڈیپارٹمنٹ، آئی سی ٹی انتظامیہ، محکمہ ایکسائز، ڈائریکٹوریٹ آف پلانٹ پروٹیکشن، لیبر ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، ماحولیاتی تحفظ ایجنسی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس، اسلام آباد فوڈ اتھارٹی، انڈسٹریز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پرائیویٹ پاور اینڈ انفراسٹرکچر بورڈ کی زیر التوا اصلاحات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی 139 اصلاحات التوا کا شکار ہیں جن میں سے بڑی تعداد کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی میں زیر غور ہے۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ سی سی ایل سی میں زیر التوا امور کو جلد نمٹایا جائے گا۔ کمیٹی نے اس حوالے سے 30 دن کی ڈیڈ لائن مقرر کرتے ہوئے عملدرآمد تیز کرنے کی ہدایت دی۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے کاروباری اکاؤنٹ کھولنے کے عمل کو آسان بنانے اور فارن ایکسچینج ٹرانزیکشنز کو ہموار کرنے سے متعلق اصلاحات پر بھی غور کیا گیا۔ کمیٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف ملک میں کاروبار دوست ماحول کے فروغ اور ریگولیٹری اصلاحات کے موثر نفاذ میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر تمام وزارتوں اور اداروں کو ہدایت کی گئی کہ اصلاحات پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے، تاخیر کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور حکومت کے وژن کے مطابق سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ سرمایہ کاروں کی سہولت اور اصلاحات کے بروقت نفاذ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 13

ریٹنگ کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ جاری اصلاحات کے اچھے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں نمایاں اور بہتر اضافہ ہوا ہے جبکہ معاشی اصلاحات سے پاکستان کی مالیاتی کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کے مطابق توقع ہے کہ بہتری سے معاشی نمو کا تسلسل رہے گا، پاکستان کا مستقبل کا منظرنامہ مستحکم ہے، پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بی مائنس سے بڑھا کر بی کر دی ہے جبکہ قلیل المدتی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ کو بی پر برقرار رکھا ہے۔ ایس اینڈ پی کے مطابق اپ گریڈ ادارہ جاتی صلاحیت میں بہتری، آئی ایم ایف تعاون سے جاری اصلاحات، اپ گریڈ مالیاتی کارکردگی میں بہتری اور زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافے کی بدولت کیا گیا، اس اپ گریڈ کے بعد پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ تقریباً 8 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، پاکستان اس سے قبل 31 اکتوبر 2016 سے 3 فروری 2019 تک بی کیٹیگری میں رہا تھا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی گلوبل کی جانب سے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ B سے بڑھا کر B کیے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیشرفت ملکی معیشت کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ یہ کامیابی حکومت کی موثر معاشی پالیسیوں، مالیاتی نظم و ضبط، اصلاحاتی اقدامات اور قومی معیشت کو مستحکم بنانے کی مسلسل کوششوں پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی ادارے کی جانب سے پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری حکومت کے معیشت کو استحکام دینے، ٹیکس نظام کو بہتر بنانے، مالی خسارے میں کمی اور زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کے درست سمت میں ہونے کا ثبوت ہے، حکومت نے مشکل مگر ضروری معاشی فیصلے کیے جن کے مثبت نتائج اب عالمی سطح پر بھی تسلیم کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس پیش رفت سے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا، سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور پاکستان کی معاشی ترقی کی رفتار میں مزید اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، اقتصادی ٹیم اور متعلقہ اداروں کی اس کامیابی کے لیے کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت معاشی اصلاحات کے سفر کو پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ جاری رکھے گی تاکہ پاکستان کو پائیدار اور مضبوط اقتصادی بنیادیں فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 14

اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ چند گھنٹوں کی بارش نے سڑکوں، نکاسی آب اور شہری سہولیات کی حقیقت عوام کے سامنے رکھ دی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم اور شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت نے عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف سیاسی نعروں پر وقت ضائع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں اور شہری انفراسٹرکچر پر توجہ نہ دینے کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ بجٹ کمیٹیوں کے اجلاس ہوں یا جوڈیشل کمیشن میں نمائندگی، ہر فورم پر پی ٹی آئی عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پی ٹی آئی نے سیاسی محاذ آرائی کو ترجیح دی، قومی اداروں کو متنازع بنانے اور سیاسی نظام کو نقصان پہنچانے کی ذمہ داری پی ٹی آئی پر عائد ہوتی ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ عوام اب کارکردگی اور خدمت کی سیاست چاہتے ہیں، کھوکھلے دعوؤں کا وقت گزر چکا ہے، پشاور اور خیبر پختونخوا میں حالیہ بارشوں سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس اور زخمیوں کو جلد صحت عطا فرمائے، جن خاندانوں کا مالی نقصان ہوا، پاکستان پیپلز پارٹی ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں خیبر پختونخوا کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا، پاکستان پیپلز پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کی ناقص تیاری انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، لیکن موثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات سے نقصانات ضرور کم کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بروقت ریلیف فراہم کرنا ہر حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، خیبر پختونخوا حکومت اس امتحان میں ناکام نظر آئی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں فوری امدادی سرگرمیوں، نقصانات کے شفاف سروے اور متاثرین کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سیاسی بیانات کے بجائے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مالی اور انسانی بنیادوں پر مدد کی جائے اور آئندہ ایسے سانحات سے بچنے کے لیے موثر ہنگامی نظام قائم کیا جائے۔

بقیہ 15

مفادات کے دفاع کے لیے ہر ضروری اور قانونی اقدام کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بحیرہ احمر میں جہاز رانی کا تحفظ اور عالمی تجارت کا تسلسل یقینی بنایا جائے۔ پاکستان نے تمام فریقین پر بین الاقوامی قانون کے احترام اور کشیدگی کم کرنے پر بھی زور دیا ہے۔

بقیہ 16

مرہون منت ہے۔ اپنے بیان میں سید نیئر بخاری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جمہوری نظام کے تسلسل کی خاطر ن لیگ کی پارلیمان میں حمایت کی اور آج پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی حمایت نہ کرتی تو مریم نواز کے چچا وزیراعظم اور مریم نواز پنجاب کی وزیراعلیٰ نہ ہوتیں۔ انہوں نے پنجاب حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک دن کی بارش سے پنجاب کی سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں اور کل کی بارش نے لاہور و گوجرانوالہ کی سڑکوں کا پول کھول دیا ہے، ترقی کی حالت یہ ہے کہ ہر سال پنجاب سیلاب میں ڈوب جاتا ہے۔ نیئر بخاری نے کہا کہ کرپشن کے مقدمات کا سامنا سب سے زیادہ ن لیگ کے رہنماؤں کو ہے۔ کشمیر کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کشمیر بنانے کا فیصلہ کشمیری عوام کریں گے، پیپلز پارٹی کا موقف تھا کہ امن و امان بہتر ہونے تک انتخابات ملتوی کیے جائیں لیکن ن لیگی وزراء کہتے تھے کہ یہ آئینی معاملہ ہے اور انتخابات بروقت ہونے چاہئیں، اب جب کشمیر میں مرحلہ وار انتخابات کا اعلان ہو گیا ہے تو آئین کا ذکر کرنے والے لیگی وزراء کہاں گئے؟ انہوں نے واضح کیا کہ حالات جیسے بھی ہوں پیپلز پارٹی ہر صورت انتخابات میں شریک ہو کر اکثریت حاصل کرے گی اور عوامی قوت سے پارلیمان میں اکثریتی پارٹی بن کر کشمیر میں اپنا وزیراعظم بنائے گی۔ میاں نواز شریف پر بات کرتے ہوئے نیئر بخاری نے کہا کہ ان کی آنکھ دیر سے کھلی ہے، وہ مہاجرین کی سیٹ پر بھی امیدوار نہیں ہیں، پاکستان کے وزیراعظم نہ بن سکے تو اب کشمیر کی خواہش پیدا ہوگی ہے تاہم خوشی ہے کہ نواز شریف سیاست میں واپس آگئے ہیں، خواہ وہ وزیراعظم کشمیر بننے کی خواہش رکھیں۔

بقیہ 17

جدت کو فروغ دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو دو روزہ راس (روبوٹکس اور خودکار نظاموں) ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی دوراندیش قیادت میں حکومت نے ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے واضح وژن کو اپنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں ٹیکنالوجی صرف معیشت کا ایک شعبہ نہ ہو بلکہ پیداواری صلاحیت، روزگار اور قومی مسابقت کا اصل محرک بنے، ڈیجیٹل تبدیلی اب کوئی انتخاب نہیں بلکہ ناگزیر ضرورت ہے۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ دنیا اب ڈیجیٹل دور سے آگے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں مصنوعی ذہانت حقیقی دنیا کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اب ویلیو کریئیشن کی بنیادی بنیاد بن چکی ہے، روبوٹس فیکٹریوں سے نکل کر گوداموں، کھیتوں، سڑکوں، اہم انفراسٹرکچر، آفات زدہ علاقوں اور حتیٰ کہ قومی سلامتی کے شعبوں میں بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ممالک ان ٹیکنالوجیز میں قیادت کریں گے وہ مستقبل کی معیشت پر حکمرانی کریں گے جبکہ صرف صارف بننے والے ممالک دوسروں پر انحصار کرتے رہیں گے، پاکستان نے قیادت کا راستہ اختیار کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ صرف گزشتہ روز وزیراعظم نے مصنوعی ذہانت سے لیس اور شواہد پر مبنی وزیراعظم آفس سسٹم کا افتتاح کیا، جو حکمرانی کے نظام میں انقلابی تبدیلی لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دفاعی قیادت نے افواج کو صرف روایتی جنگی قوت سے آگے بڑھاتے ہوئے ایک مضبوط سائبر مرکزیت رکھنے والے ادارے میں تبدیل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت آئی ٹی و ٹیلی کام اس وژن پر عملدرآمد کے لیے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، جدت، کاروباری ماحول، ڈیجیٹل مہارتوں اور جدید ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ایسا ماحول پیدا کر رہی ہے جہاں جدت کار نئی ایجادات کر سکیں، سٹارٹ اپس ترقی کریں، سرمایہ کار سرمایہ کاری بڑھائیں، نوجوان عالمی سطح پر مقابلہ کریں اور حکومت ایک موثر سہولت کار کا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، آئی سی ٹی برآمدات میں اس سال تقریباً 21 فیصد اضافہ ہوا ہے، آئی ٹی یو کے مطابق پاکستان سائبر سکیورٹی میں دنیا کے صف اول کے ممالک میں شامل ہو گیا ہے، ای گورنمنٹ ڈویلپمنٹ انڈیکس میں پاکستان 14 درجے اوپر آیا، آئی ٹی یو آئی سی ٹی ڈویلپمنٹ انڈیکس میں پاکستان نے 27 درجے بہتری حاصل کی۔ شزا فاطمہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت موجودہ دور کی سب سے اہم ٹیکنالوجی ہے جبکہ روبوٹکس اس کا عملی بازو ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ نہیں کہ پاکستان ان ٹیکنالوجیز کو استعمال کرے گا یا نہیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان ان کا مالک بنے گا، مقامی صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کی تیاری ہماری خودمختاری کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج خودمختاری صرف سرحدوں کے دفاع سے نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجیز پر ملک کی گرفت اور ملکیت سے بھی ناپی جاتی ہے۔ انہوں نے معرکہ حق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس آپریشن نے وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں نہ صرف پاکستان کی روایتی دفاعی صلاحیتوں بلکہ سائبر اور خودمختار نظاموں کی کامیابی کو بھی دنیا کے سامنے ثابت کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی ادارے اور صنعتی شعبہ مل کر ڈیجیٹل جدت کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کامیابیاں مجھے اعتماد دیتی ہیں کہ میں آج آپ کے سامنے بطور وزیر اور وزیراعظم کی ٹیم کے رکن یہ کہہ سکوں کہ ہم کسی سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی پسندانہ سوچ حقیقت پر مبنی ہونی چاہیے اور صرف آٹومیشن تک محدود نہیں بلکہ مکمل تبدیلی کی طرف بڑھنی چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں کو پاکستان کا سب سے بڑا سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم ہر ماہ پیداواری روزگار سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہیں، رواں سال تقریباً 10 لاکھ نوجوانوں کو بنیادی ڈیجیٹل مہارتوں سے لے کر جدید سیمی کنڈکٹر اور چپ ڈیزائن تک تربیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا اہم ستون حقیقی ماحول میں ٹیسٹنگ ہے، روبوٹس اس وقت حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوتے ہیں جب وہ فیکٹریوں سے نکل کر عملی ماحول میں کام کریں، ہمیں مزید سینٹرز آف ایکسیلنس قائم کرنے ہوں گے اور روبوٹکس سسٹمز کو حقیقی حالات میں آزمانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کو جدید ٹیکنالوجی کے پہلے خریدار کا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ نجی شعبہ نئے حل تیار کر سکے۔ انہوں نے تیسرے ستون انفراسٹرکچر اور کمپیوٹنگ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈیٹا خودمختاری انتہائی اہم ہو چکی ہے، مصنوعی ذہانت کے لیے ڈیٹا، تیز رفتار رابطے، کمپیوٹنگ پاور اور محفوظ انفراسٹرکچر ضروری ہے، روبوٹکس کے لیے سینسرز، ایج کمپیوٹنگ، کنیکٹیویٹی، کنٹرول سسٹمز اور قابل اعتماد بجلی ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو پورے ٹیکنالوجی سٹیک میں سرمایہ کاری کرنا ہوگی، قومی مصنوعی ذہانت پالیسی اور نیشنل اے آئی ایجنسی ایکٹ کے ذریعے اس پورے ماحولیاتی نظام پر کام کیا جا رہا ہے۔ چوتھے ستون صنعت اور سرمایہ کاری پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جامعات، صنعت، سٹارٹ اپس، سرمایہ کار اور سرکاری ادارے سب کو ایک مربوط اور منظم انداز میں مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے ڈیپ ٹیکنالوجیز کے لیے خصوصی مالیاتی نظام، سٹارٹ اپس کے لیے آسان سرکاری خریداری، مشترکہ فیبریکیشن سہولیات اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ ایسے شراکتی منصوبوں پر زور دیا جن میں ٹیکنالوجی کی منتقلی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجیز دنیا کے اصول بدل رہی ہیں، نئی حقیقتیں تشکیل دے رہی ہیں اور قوموں کو ترقی کی کئی دہائیوں کا سفر مختصر وقت میں طے کرنے کا ایک نادر موقع فراہم کر رہی ہیں، یہ ایسا موقع ہے جسے پاکستان کسی صورت ضائع نہیں کر سکتا۔

بقیہ 18

وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے فاسن گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مسٹر جیک چن کی قیادت میں آئے ہوئے وفد کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں پاکستان میں زرعی شعبے کی جدید خطوط پر ترقی، اناج ذخیرہ کرنے کے جدید نظام، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنی دیرینہ اور مثالی دوستی کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور پاکستان کی معیشت اور زرعی شعبے پر چینی کمپنیوں کے اعتماد کو خوش آئند سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین تعاون اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ زرعی ترقی، صنعت کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی، جدت اور ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ رانا تنویر حسین نے پاکستان کے زرعی و غذائی شعبے میں فاسن گروپ کی گزشتہ دو دہائیوں پر محیط خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کمپنی نے فیڈ ملنگ، اناج کی ہینڈلنگ اور فوڈ پروسیسنگ کے شعبوں کی ترقی میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کمپنی کو پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری اور تعاون کو مزید وسعت دینے کی دعوت دی۔ وفاقی وزیر نے ملک میں جدید سائنسی بنیادوں پر اناج ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فاسن گروپ کو پاکستان میں جدید ہائی ٹیک سائلوز کے قیام میں تعاون کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ جدید ذخیرہ گاہوں کے قیام سے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصانات میں نمایاں کمی آئے گی، غذائی تحفظ مضبوط ہوگا، زرعی سپلائی چین مزید موثر بنے گی اور اناج کو محفوظ انداز میں ذخیرہ کرنا ممکن ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان ایسا دیرپا اشتراک چاہتا ہے جو صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہ ہو بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی سطح پر زرعی مشینری کی تیاری، استعداد کار میں اضافہ، تحقیق اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر بھی مشتمل ہو۔ انہوں نے فاسن گروپ کو پاکستان میں جدید زرعی مشینری اور آلات کی مقامی مینوفیکچرنگ اور اسمبلی کے امکانات کا جائزہ لینے کی بھی دعوت دی۔ اجلاس میں جدید اناج ذخیرہ کرنے کے نظام، زرعی پراسیسنگ کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، لائیو سٹاک فیڈ انڈسٹری کی جدید خطوط پر ترقی اور جدید زرعی ٹیکنالوجیز کے فروغ سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل میں جدید سائلو کے ایک پائلٹ ڈیمانسٹریشن منصوبے کے قیام کی تجویز بھی زیر غور آئی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ منصوبہ جدید ذخیرہ ٹیکنالوجی کے عملی مظاہرے، تحقیقی سرگرمیوں اور ماہرین و محققین کی تربیت کے لیے ایک مثالی مرکز ثابت ہو سکتا ہے۔ رانا تنویر حسین نے انسانی وسائل کی ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی سائنس دانوں، محققین، تکنیکی ماہرین اور زرعی گریجویٹس کے لیے چین کے تحقیقی اداروں اور زرعی جامعات میں تربیت اور علمی تعاون کے مزید مواقع پیدا کیے جانے چاہئیں تاکہ پاکستان میں زرعی تحقیق، جدت اور جدید مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے فاسن گروپ سے درخواست کی کہ وہ اپنی تکنیکی ٹیم پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کا دورہ کرے، وہاں موجود تحقیقی سہولیات کا جائزہ لے اور مستقبل میں تحقیق اور تکنیکی تعاون کو مزید موثر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرے۔ فاسن گروپ کے وفد نے پاکستان میں زرعی شعبے کی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومت کے عزم کو سراہا اور جدید زرعی ٹیکنالوجی، سمارٹ ایگریکلچر اور اناج ذخیرہ کرنے کے شعبوں میں اپنے عالمی تجربات سے آگاہ کیا۔ وفد نے پاکستان کے ساتھ باہمی مفاد کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں فریقوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ زرعی تحقیق، جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی، استعداد کار میں اضافے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے مشترکہ منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکے۔ وفاقی وزیر نے اس امید کا اظہار کیا کہ ملاقات پاکستان اور چین کے درمیان زرعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو نئی جہت فراہم کرے گی۔

بقیہ 19

سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزارت تجارت کے ترجمان کے مطابق بدھ کو وزارت تجارت میں سام سنگ پاکستان کے کنٹری ہیڈ نے وفد کے ہمراہ وفاقی وزیر تجارت سے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر نے سام سنگ پر زور دیا کہ وہ پاکستان کی مقامی مارکیٹ تک محدود رہنے کے بجائے یہاں تیار کیے جانے والے اسمارٹ فونز کو بالخصوص افریقی ممالک اور دیگر ابھرتی ہوئی منڈیوں میں برآمد کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی بڑھتی ہوئی مینوفیکچرنگ صلاحیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عالمی سپلائی چین کا حصہ بننا چاہیے۔ جام کمال خان نے پاکستان میں تصدیق شدہ موبائل فون ریفربشمنٹ مراکز قائم کرنے کی سام سنگ کی تجویز کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ منظم ریفربشمنٹ نظام نہ صرف مقامی صنعت کو مضبوط بنائے گا بلکہ معیاری اور وارنٹی کے حامل ریفربشڈ موبائل فونز کی برآمدات، روزگار کے نئے مواقع اور تکنیکی مہارت کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ سام سنگ کے وفد نے وفاقی وزیر کو پاکستان میں موبائل فون مینوفیکچرنگ کے شعبے کی پیش رفت اور مقامی اسمبلی میں کمپنی کی سرمایہ کاری سے آگاہ کیا۔ وفد نے نشاندہی کی کہ سیمی ناک ڈاؤن (ایس کے ڈی) اور مکمل تیار شدہ (سی بی یو) موبائل فونز پر محصولات کے فرق میں کمی اور ٹیکس ڈھانچے میں تبدیلی کے باعث مقامی طور پر تیار کیے جانے والے موبائل فونز کی مسابقت متاثر ہوئی ہے۔ وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مقامی صنعت کی حوصلہ افزائی کے لیے مناسب ٹیرف فرق برقرار رکھا جائے۔ وفد نے استعمال شدہ موبائل فونز کی تجارتی درآمدات پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مقامی صنعت متاثر ہو رہی ہے، حالانکہ پاکستان میں مقامی طلب پوری کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ وفد نے تجویز دی کہ استعمال شدہ فونز کی درآمدات کی جگہ اصل کمپنیوں کے زیر انتظام تصدیق شدہ ریفربشمنٹ نظام متعارف کرایا جائے تاکہ صارفین کو معیاری اور وارنٹی کے حامل فونز دستیاب ہوں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی موبائل فون صنعت نے گزشتہ چند برسوں میں نمایاں ترقی کی ہے اور آئندہ پالیسی کا محور حقیقی مینوفیکچرنگ، مقامی ویلیو ایڈیشن، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور برآمدات میں اضافہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اب مطلوبہ پیداواری صلاحیت موجود ہے، لہٰذا صنعتی پالیسیوں کو درآمدی استعمال شدہ مصنوعات پر انحصار کے بجائے سرمایہ کاری اور مقامی پیداوار کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جام کمال خان نے صنعت کی جانب سے ٹیکس سے متعلق تحفظات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ان کا جائزہ وسیع تر مالیاتی فریم ورک کے تحت لیا جائے گا، تاہم کسی بھی مراعات کو سرمایہ کاری، مقامی پیداوار، برآمدات اور ویلیو ایڈیشن سے مشروط کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت کو ہدایت کی کہ تصدیق شدہ ریفربشمنٹ، برآمدی امکانات، سرمایہ کاری کے وعدوں اور بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے متعلق تفصیلی تجاویز پیش کی جائیں تاکہ نظرثانی شدہ موبائل ڈیوائس مینوفیکچرنگ پالیسی کی تیاری میں انہیں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ استعمال شدہ موبائل فونز کی تجارتی درآمدات سے متعلق کوئی بھی فیصلہ شواہد کی بنیاد پر، مرحلہ وار اور مقامی طور پر تصدیق شدہ ریفربشڈ متبادل کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا تاکہ صارفین کے مفادات کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر تجارت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت صنعتی ترقی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے اور پاکستان عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سام سنگ جیسے عالمی اداروں کے ساتھ مضبوط تعاون سے سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع اور ملکی برآمدات میں مزید اضافہ ہوگا۔

بقیہ 20

موقع پر ایرانی وفد کے اراکین کا وزیر داخلہ محسن نقوی جبکہ پاکستانی وزارت داخلہ کے ذیلی اداروں کے سربراہان کا ایرانی وزیر داخلہ سے تعارف کرایا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی کی ملاقات ہوئی، جس کے بعد وفود کی سطح پر بھی مذاکرات کیے گئے، دونوں وزرائے داخلہ نے دوطرفہ تعلقات اور باہمی تجارت کو مزید مستحکم بنانے کا عزم کیا، جبکہ علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں انسداد دہشت گردی اور انسداد منشیات کے شعبوں میں باہمی تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا، دونوں ممالک نے غیر قانونی امیگریشن اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے تعاون کو مزید فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا۔ علاوہ ازیں، افغان سرحد کے ذریعے دہشت گردی اور منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے مشترکہ موقف اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا، جبکہ دوطرفہ تعاون کو مزید موثر بنانے کیلئے دونوں ممالک کے درمیان کوآرڈینیشن بہتر بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاکستان ایران کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لئے تیار ہے، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی وزیر داخلہ سکندر مومنی نے امن کیلئے غیر معمولی کام کیا، امید ہے اب بھی اچھی خبر جلد سامنے آئے گی اور امن قائم ہوگا۔ ایرانی وفد میں گورنر جنرل سیستان بلوچستان، نائب وزیر داخلہ، نائب وزیر اربن ڈویلپمنٹ ٹرانسپورٹ، نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے سربراہ، وزیر زراعت کے خصوصی نمائندے اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیئرمین نادرا، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی اینٹی نارکوٹکس فورس، آئی جی فیڈرل کانسٹیبلری، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹس، چیئرمین سی ڈی اے، آئی جی اسلام آباد پولیس اور ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ 21

برائے سائنسی و تکنیکی تعاون (کامسٹیک) کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاسلامی فورم برائے تعلیم، سائنس، تحقیق اور جدت سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ فورم میں او آئی سی کے اداروں کے نمائندگان، مختلف اسلامی ممالک کے سفراء، کینیا کے منڈیرا کاؤنٹی کے گورنر محمد عدن خلیف، ملائیشیا کے سینیٹر توان جزیری الکاف، کامسٹیک کے اعزازی مشیر پروفیسر ڈاکٹر شاہد محمود، بحریہ یونیورسٹی کے ریکٹر وائس ایڈمرل (ر) عابد حمید، مختلف جامعات کے وائس چانسلرز، ممتاز سائنسدانوں، محققین، ماہرین تعلیم، اسکالرز اور او آئی سی کے رکن ممالک کے وفود نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں کامسٹیک کے کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے وفاقی وزیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کو نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کی کامیاب میزبانی اور آئندہ دو برسوں کے لیے اس کی چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اسلام کے شاندار علمی ورثے اور "علم نافع" کے تصور کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت مسلم دنیا کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علم کو انسانیت کی خدمت اور عصر حاضر کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بروئے کار لایا جانا چاہیے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے کہا کہ کامسٹیک سکالرشپس، فیلوشپس، تحقیقی اشتراک، استعداد کار بڑھانے کے پروگراموں اور کامسٹیک کنسورشیم آف ایکسیلنس کے ذریعے او آئی سی کے رکن ممالک کی جامعات اور تحقیقی اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے تحقیقی تعاون، جدت اور سائنسی استعداد میں اضافے کے لیے کامسٹیک کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ اپنے خطاب میں وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ تعلیم صرف ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ بنیادی انسانی حق بھی ہے۔ تعلیم خصوصاً خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، مساوی مواقع فراہم کرنے، اداروں کو مضبوط کرنے اور مستقبل کے سائنسدانوں، موجدوں، کاروباری رہنماؤں اور قائدین کی تیاری میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا آئین انسانی وقار، مساوات اور تعلیم کے فروغ کی ضمانت دیتا ہے، اس لیے معیاری تعلیم تک رسائی آئینی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کا بھی تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دنیا کو موجودہ عالمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے باہمی تعاون، سائنسی تحقیق، اختراع، جدید ٹیکنالوجی، تعلیمی تبادلوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جو ممالک تعلیم، تحقیق اور انسانی سرمایہ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، وہی مستقبل میں عالمی قیادت کے منصب پر فائز ہوتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کامسٹیک کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری کی قیادت میں ادارے نے ہزاروں طلبہ، محققین اور سائنسدانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور پیشہ ورانہ ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔